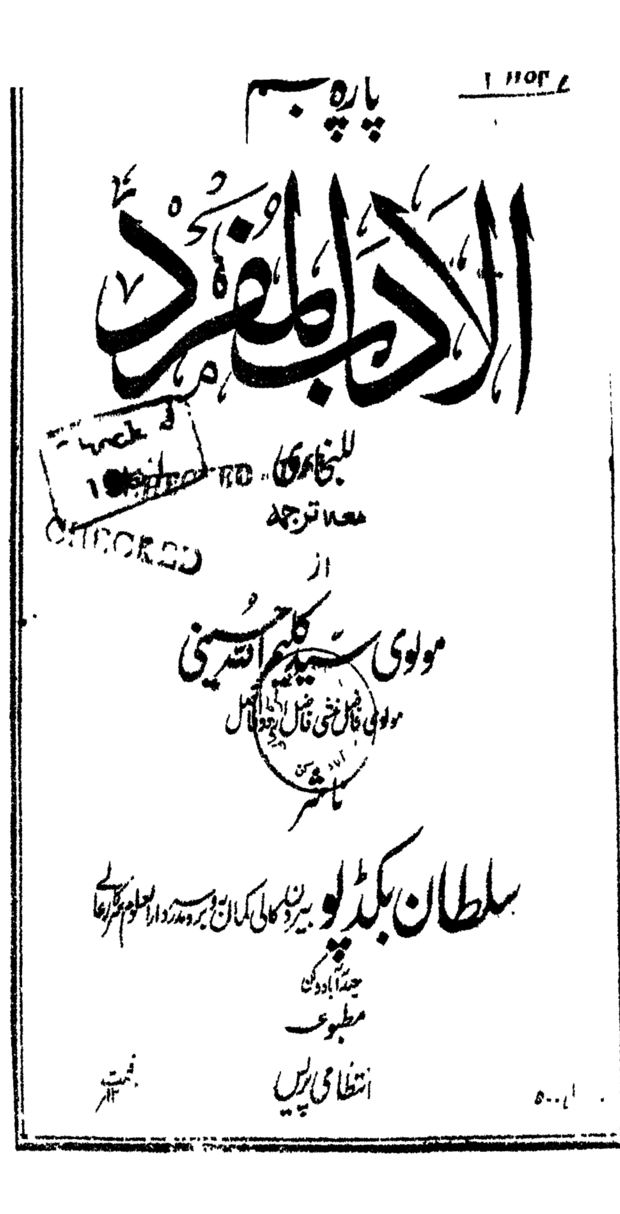


پارہ پنجم

الادب المفرد

للبخاری

معہ ترجمہ

از

مولوی سید کلیم الحسینی

مولوی فاضل منشی فاضل ادیب کامل

ناشر

سلطان بکڈپو بیرون ... کمان روبرو مدرسہ دارالعلوم ...

حیدرآباد دکن

مطبوعہ

انتظامی پریس

قیمت ۱۲

۵۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

٠٦٥١١٩٠

الجزء الخامس

باب ٢٨١ من ذكر عنده النبي صلى الله عليه وسلم فلم يصل عليه

عن ٦٤٥ جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم رقى المنبر فلما رقى الدرجة الاولى قال آمين ثم رقى الثانية فقال آمين ثم رقى الثالثة قال آمين فقالوا يا رسول الله سمعناك تقول آمين ثلاث مرات قال لما رقيتُ الدرجة الاولى جاءني جبريل صلى الله عليه وسلم فقال شقي عبد ادرك رمضان فانسلخ منه ولم يغفر له فقلت آمين ثم قال شقي عبد ادرك والديه او احدهما فلم يدخلاه الجنة فقلت آمين ثم قال شقي عبد ذُكرت عنده ولم يصل عليك فقلت آمين.

عن ٦٤٦ ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى عليَّ واحدة صلى الله عليه عشرا

عن ٦٤٧ ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم رقى المنبر فقال آمين آمين آمين قيل له يا رسول الله ما كنت تصنع هذا فقال قال لي جبريل رغم انف عبد ادرك ابويه او احدهما لم يدخله الجنة قلت آمين ثم قال رغم انف عبد دخل عليه رمضان لم يغفر له فقلت آمين ثم قال رغم انف امرءٍ ذُكرت عنده فلم يصل عليك فقلت آمين

عن ٦٤٨ ابن عباس عن جويرية بنت الحارث ابن ابي ضرار انَّ النبي صلى الله عليه وسلم خرج من عندها وكان اسمها برة فحول النبي صلى الله عليه وسلم اسمها فسماها جويرية فخرج وكره ان يدخل واسمها برة ثم رجع اليها بعد ما تعالى النهار وهي في مجلسها فقال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانچواں پارہ

باب ۲۸۔ جس شخص کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے

حدیث ۶۴۵۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے۔ جب آپ پہلی سیڑھی پر چڑھے فرمائے آمین۔ پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمائے آمین۔ پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمائے آمین۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم نے آپ کو تین مرتبہ آمین فرماتے سنا۔ آپ نے فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے بدبخت ہو وہ انسان جس کے پاس رمضان آئے اور چلا جائے اور اس شخص کیلئے بخشش کا طالب نہ ہو میں نے آمین کہا۔ پھر انہوں نے کہا بدبخت ہو وہ انسان جو اپنے ماں باپ کو یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور اسکی نافرمانی کی وجہ وہ اس کو جنت میں داخل کریں میں نے کہا آمین۔ پھر انہوں نے کہا بدبخت ہو وہ انسان جس کے پاس آپ کا ذکر ہو اور آپ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا آمین۔

حدیث ۶۴۶۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

حدیث ۶۴۷۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے پھر فرمائے آمین آمین آمین۔ آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو (ذلیل ہو) جس نے اپنے ماں باپ یا کسی ایک کو پایا (اور انکو خوشنود نہیں کیا) اور وہ اسکو جنت میں داخل نہیں کروائے میں نے کہا آمین پھر انہوں نے کہا ذلیل ہو وہ آدمی جس کے پاس رمضان آئے اور اسکی بخشش کا طالب نہ ہو میں نے کہا آمین۔ پھر انہوں نے کہا وہ آدمی ذلیل ہو جسکے پاس آپکا ذکر ہو اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے۔ میں نے کہا آمین۔

حدیث ۶۴۸۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ جویریہ بنت الحارث بن ابی ضرار نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے چلے گئے ان کا نام برہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکا نام بدل دیا اور جویریہ نام رکھا کیونکہ آپ کو پسند نہیں آیا کہ آپ انکے پاس تشریف لیجائیں اور ان کا نام برہ ہو پھر دن چڑھے آپ انکے پاس تشریف

باب ۲۸۳ من دعی بطول العمر

عن ۶۵۴ ام قیس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لہا ما قالت طال عمرہا ولا نعلم امراۃ عمرت ما عمرت

عن ۶۵۵ انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدخل علینا اہل البیت فدخل یوما فدعی لنا فقالت ام سلیم خویدمك الا تدعو لہ قال اللہم اکثر مالہ وولدہ واطل حیاتہ واغفر لہ فدعا لی بثلاث فدفنت مائۃ وثلاثۃ وان ثمرتی لتطعم فی السنۃ مرتین وطالت حیاتی حتی استحییت من الناس وارجو المغفرۃ

باب ۲۸۴ من قال یستجاب للعبد ما لم یعجل

عن ۶۵۶ ابن عبید مولی عبد الرحمن وکان من القراء واہل الفقہ انہ سمع ابا ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یستجاب لاحدکم ما لم یعجل یقول دعوت فلم یستجب لی

عن ۶۵۷ ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یستجاب لاحدکم ما لم یدع باثم او قطیعۃ رحم او یستعجل فیقول دعوت فلا اری یستجیب لی فیدع الدعاء

باب ۲۸۵ من تعوذ باللہ من الکسل

عن ۶۵۸ عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہم انی اعوذ بك من الکسل والمغرم واعوذ بك من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بك من عذاب النار

عن ۶۵۹ ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ باللہ من شر المحیا والممات وعذاب القبر وشر المسیح الدجال

باب ۲۸۶ من لم یسال اللہ یغضب علیہ

دعا فرمائی طَالَ عُمُرُھَا (اسکی عمر دراز ہو) کہتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ کسی عورت کی اتنی عمر ہوئی ہو جتنی کہ انکی ہوئی۔

حدیث ۶۵۵ - حضرت انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لاتے تھے ایک دن آپ تشریف لائے اور ہمارے لئے دعا فرمائی - ام سلیمؓ نے کہا - یہ آپ کا چھوٹا خادم (انس) کیا آپ اس لئے دعا نہیں فرماتے آپنے فرمایا - خدایا اس کے مال اور اسکی اولاد زیادہ کر - اسکی عمر دراز فرما - اور اس کو بخش دے آپنے میرے لئے تین باتوں کی دعا فرمائی - میں اب تک ایک سو تین کو دفن کر چکا ہوں میرے درخت سال میں دو بار مجھے پھل کھلاتے ہیں - میری عمر اتنی دراز ہو گئی کہ میں لوگوں سے شرماتا ہوں - اب میں بخشش کا امیدار ہوں -

باب ۲۸۴ بندہ جلدی نہ کرے تو دعا مقبول ہوتی ہے

حدیث ۶۵۶ - حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - ہر شخص کی دعا اگر وہ جلدی نہ کرے تو قبول ہوتی ہے - بندہ (جلدبازی سے) کہتا ہے کہ میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہ ہوئی -

حدیث ۶۵۷ - حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - جب تک کہ آدمی گناہ کی یا رشتہ توڑنے کی دعا نہ کرے اور قبولیت دعا کیلئے جلدی نہ کرے تو اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے - وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی میری دعا مقبول نہ ہوئی - پس وہ دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے -

باب ۲۸۵ سستی سے خدا کی پناہ مانگنا

حدیث ۶۵۸ - شعیب کے والد نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ (خدایا میں سستی سے اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں - مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں - اور عذاب دوزخ سے تیری پناہ مانگتا ہوں)۔

حدیث ۶۵۹ - حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی پناہ مانگتے تھے - زندگی اور موت کے شر سے، دوزخ کے عذاب سے اور مسیح دجال کے شر سے -

باب ۲۸۶ جو شخص اللہ سے نہ مانگے اللہ اس پر خفا ہوتا ہے -

عن ٦٦٠ ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من لم یسئل الله غضب الله علیه

عن ٦٦١ ابی صالح الخوزی قال سمعت ابا هریرة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من لم یسئله یغضب علیه

عن ٦٦٢ انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دعوتم الله فاعزموا فی الدعاء ولا یقولن احدکم ان شئت فاعطنی فان الله لا مستکره له

عن ٦٦٣ ابان بن عثمان قال سمعت عثمان قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول من قال صباح کل یوم ومساء کل لیلة ثلاثا ثلاثا بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شئ فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم لم یضره شی وکان اصابه طرف من الفالج فجعل ینظر الیه ففطن له فقال ان الحدیث کما حدثتك ولکنی لم اقله ذلك الیوم لیمضی قدره الله

باب ٢٨٧ الدعاء عند الصف فی سبیل الله

عن ٦٦٤ سهل بن سعد قال ساعتان تفتح لهما ابواب السماء وقل داع ترد علیه دعوته حین یحضر النداء والصف فی سبیل الله

باب ٢٨٨ دعوات النبی صلی الله علیه وسلم

عن ٦٦٥ ابی صرمة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اللهم انی اسالك غنای وغنا مولای

عن ٦٦٦ ابی صرمة عن النبی صلی الله علیه وسلم مثله

عن ٦٦٧ شتیر بن شکل بن حمید عن ابیه قال قلت

حدیث ۶۶۰ - حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر خفا ہوتا ہے ۔

حدیث ۶۶۱ - ابو صالح خوزی نے کہا میں نے حضرت ابوہریرہؓ سے سنا انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر خفا ہوتا ہے ۔

حدیث ۶۶۲ - حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اللہ سے مانگو تو مانگنے میں پختہ ارادہ کرو اور ہرگز یہ نہ کہو کہ اگر تو چاہے تو دے کیونکہ اللہ کے پاس دینا کچھ دشوار نہیں ہے ۔

حدیث ۶۶۳ - ابان بن عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے " جو شخص بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز آسمان پر یا زمین میں ضرر نہیں پہنچا سکتی ۔ وہ سننے والا ہے اور جاننے والا ہے) ہر روز صبح میں اور ہر رات شام میں تین تین مرتبہ پڑھتا ہے تو کوئی چیز اسکو ضرر نہیں پہونچا سکتی ۔ راوی حدیث کو کچھ فالج کا اثر ہو گیا تھا سامع شاگرد نے (حیرت سے کہ باوجود پڑھنے کے یہ فالج میں کیسے مبتلا ہو گئے) راوی کی طرف دیکھا ۔ راوی اپنے شاگرد کا شبہ سمجھ گیا اور کہا ۔ حدیث تو ویسی ہی ہے جیسا کہ میں نے کہا ۔ لیکن جس دن کہ میں مبتلا ہو گیا میں نے یہ دعا نہیں پڑھی تھی ۔ کیونکہ تقدیر خداوندی جاری ہونا تھا ۔

باب ۲۸۷ جہاد میں صف کے پاس دعا کرنا

حدیث ۶۶۴ - سہل بن سعدؓ نے کہا ۔ دو وقت ہیں جن میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دعا کرنے والے کی دعا اسوقت بہت ہی کم مسترد ہو جاتی ہے ۔ جب کہ اذاں ہو ۔ جب کہ جہاد کیلئے صف باندھی جائے

باب ۲۸۸ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

حدیث ۶۶۵ - ابو صرمہؓ نے کہا خدایا میں تجھ سے تونگری اور اپنے مالک کی تونگری چاہتا ہوں ۔

حدیث ۶۶۶ - ابو صرمہ نے روایت کی ہے ۔ مثل حدیث ۶۶۵ ۔

يارسول الله علمني دعاء انتفع به قال قل اللهم عافني من شر سمعي وبصري ولساني وقلبي وشر منيّ قال وكيع منيّ يعني الزنا والفجور

عن ٦٦٨ عبد الله بن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اعني ولا تعن عليّ وانصرني ولا تنصر عليّ ويسر الهدى الي

عن ٦٦٩ عمرو بن مرة قال سمعت عبد الله بن الحارث قال سمعت طليق بن قيس عن بن عباس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يدعو بهذا رب اعني ولا تعن علي وانصرني ولا تنصر علي وامكر لي ولا تمكر علي ويسر لي الهدى وانصرني على من بغى علي رب اجعلني شكارا لك ذكارا راهبا لك مطاعا لك مخبتا لك اوّاها منيبا تقبل توبتي واغسل حوبتي واجب دعوتي وثبت حجتي واهد قلبي وسدد لساني واسلل سخيمة قلبي

عن ٦٧٠ محمد بن كعب القرظي قال معاوية بن ابي سفيان على المنبر انه لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منع الله ولا ينفع ذا الجد منه الجد من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين سمعت هولاء الكلمات من النبي صلى الله عليه وسلم على هذه الاعواد

عن ٦٧١ محمد بن كعب قال سمعت معاوية نحوه

عن ٦٧٢ محمد بن كعب سمعت معاوية نحوه

عن ٦٧٣ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اوثق الدعاء ان تقول اللهم انت ربي وانا عبدك ظلمت نفسي واعترفت بذنبي لا يغفر الذنوب الا انت رب اغفر لي

عن ٦٧٤ ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدیث ٦٦٧ - شتر بن شکل بن حمید نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایک دعا سکھلائے کہ میں اس سے نفع حاصل کروں - آپ نے فرمایا - خدایا میرے کان میری آنکھ میری زبان میرے دل اور میری منی کے شر سے مجھے نجات دے - وکیع نے کہا کہ منی سے مراد زنا اور بدکاری ہے -

حدیث ٦٦٨ - عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے - اے اللہ تو میری مدد فرما - میرے خلاف میں کسی کی مدد نہ فرما - مجھے کامیابی عطا فرما - مجھپر کسی کو کامیابی نہ دے اور ہدایت کی راہ میرے لئے آسان کر دے -

حدیث ٦٦٩ - عمرو بن مرہ نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن حارث سے سنا - انھوں نے کہا میں نے طلیق بن قیس سے سنا انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا یہ دعا فرما رہے تھے - اے میرے پروردگار میری مدد فرما - میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما مجھے کامیابی عطا فرما مجھپر کسیکو کامیابی عطا نہ فرما - میرے فائدہ کی مجھے تدبیر بتا - میرے نقصان کی مجھے تدبیر نہ سکھا - اور ہدایت کی راہ میرے لئے آسان کر دے - جو مجھ سے سرکشی کرے ان پر مجھکو کامیابی عطا فرما - خدایا مجھکو اپنا شکر گزار تیرا ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنیوالا، تیری اطاعت کرنیوالا، تیرا شیدائی، تیری طرف رجوع ہونیوالا اور توبہ قبول کرنیوالا بنا - میری توبہ کو قبول فرما، میرے گناہوں کو معاف فرما، میری دعا کو قبول فرما، میری دلیل کو ثابت کر - میرے دل کو ہدایت کی راہ دکھا، میری زبان کو درست کر، اور میرے دل سے کینہ کو دور کر دے -

حدیث ٦٧٠ - محمد بن کعب قرظی نے کہا کہ معاویہ بن ابو سفیان نے منبر پر کہا - خدایا جو چیز تو عطا کرے اس سے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روکدے اس کا دینیوالا کوئی نہیں - اللہ کے مقابل میں مالدار کا مال نفع نہیں دیتا - اللہ جسکی بھلائی چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے - پھر کہا میں نے یہ کلمات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے انھیں لکڑیوں (منبر) پر سنے ہیں -

حدیث ٦٧١ - محمد بن کعب نے کہا میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا مثل حدیث ٦٧٠

حدیث ٦٧٢ - محمد بن کعب نے کہا میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا مثل حدیث ٦٧٠

حدیث ٦٧٣ - ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مضبوط دعا یہ ہے اے

يدعو اللهم اصلح لی دینی الذی هو عصمة امری و اصلح لی دنیای التی فیها معاشی و اجعل الموت رحمة لی من کل سوٓ او کما قال

عن ٦٧٥ أبی هریرة قال کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یتعوذ من جهد البلاء و درك الشقاء و سوء القضاء و شماتة الاعداء قال سفیان فی الحدیث ثلاث زدت أنا واحدة لا ادری ایتهن۔

عن ٦٧٦ عمر قال کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یتعوذ من الخمس من الکسل والبخل وسوء الکبر و فتنة الصدر وعذاب القبر

عن ٦٧٧ أنس بن مالك یقول کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یقول اللهم انی أعوذ بك من العجز والکسل والجبن والهرم و أعوذ بك من فتنة المحیا والممات وأعوذ بك من عذاب القبر

عن ٦٧٨ أنس قال سمعت النبی صلی اللہ علیه وسلم یقول اللهم انی أعوذ بك من الهم والحزن والعجز والکسل والجبن والبخل و ظلع الدین و غلبة الرجال

عن ٦٧٩ ابی هریرة قال کان من دعاء النبی صلی اللہ علیه وسلم اللهم اغفر لی ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت وما أنت أعلم به منی انك أنت المقدم والمؤخر لا اله الا أنت

عن ٦٨٠ عبد اللہ قال کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یدعو اللهم انی اسئلك الهدی والعفاف والغنی و قال اصحابنا عن عمرو التقی

عن ٦٨١ ثمامة بن حزن قال سمعت شیخا ینادی باعلی صوته اللهم انی أعوذ بك من الشر لا یخلطه شیٔ قلت من هذا الشیخ قیل أبو الدرداء

اللہ تو میرا پروردگار ہے میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ اے میرے پروردگار تو مجھے بخشدے۔

حدیث ۶۷۴۔ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے۔ خدایا میرے لئے تو میرے دین کو درست کردے جو میرے کاموں کا محافظ ہے۔ میرے لئے میری دنیا کو درست فرما دے جس میں میری زندگی ہے اور موت کو میرے لئے رحمت بنادے تاکہ تمام برائیوں سے محفوظ رہوں (گناہوں کی زندگی سے موت بہتر ہے)

حدیث ۶۷۵۔ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے۔ بلاؤں کی سختی سے بدبختی کی مصیبت سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے اپنے نقصان پر۔ سفیان راوی نے کہا حدیث میں تین ہی باتیں ہیں ایک کا میں نے اضافہ کیا ہے (اب) میں نہیں جانتا کہ وہ (زیادہ کی ہوئی) بات کونسی ہے۔

حدیث ۶۷۶۔ عمرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے خدا کی پناہ مانگتے تھے۔ سستی سے کنجوسی سے بڑھاپے کی برائی سے، سینہ (دل) کے فساد سے اور دوزخ کے عذاب سے۔

حدیث ۶۷۷۔ انس بن مالکؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے سستی سے، بزدلی سے، بڑھاپے سے، اور زندگی اور موت کے فتنوں سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے۔

حدیث ۶۷۸۔ انسؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے۔ اے اللہ میں تیری ہی پناہ طلب کرتا ہوں فکروں سے اور غم سے، عاجزی سے اور سستی سے، بزدلی سے اور کنجوسی سے، دین کے بوجھ سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔

حدیث ۶۷۹۔ ابو ہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ بخش دے میرے اگلے گناہ میرے پچھلے گناہ میرے پوشیدہ گناہ اور میرے ظاہری گناہ اور ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے کہ مجھ سے صادر ہوئے ہیں (جنکو میں گناہ نہیں سمجھا تھا حقیقت میں وہ گناہ تھے) بیشک کہ تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب کے بعد ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث ۶۸۰۔ عبداللہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ میں تجھ سے سیدھا راستہ پارسائی اور استغنا چاہتا ہوں۔ ہمارے ساتھیوں نے اس روایت کو عمرو ثقفی سے منسوب کی ہے

حدیث ۶۸۱۔ ثمامہ بن حزن نے کہا۔ میں نے ایک بوڑھے (شخص) سے سنا جو بلند آواز سے

عن ٦٨٢ عبد الله بن أبي اوفى ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم طهرني بالثلج والبرد والماء البارد كما يطهر الثوب الدنس من الوسخ اللهم ربنا لك الحمد ملء السماء وملء الأرض وملاء ما شئت من شيئ بعد

عن ٦٨٣ أنس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يكثر ان يدعو بهذا الدعاء اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قال شعبة فذكرته لعبادة فقال كان أنس يدعو به ولم يرفعه

عن ٦٨٤ أبي هريرة كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني أعوذ بك من الفقر والقلة والذلة وأعوذ بك ان اظلم او أظلم

عن ٦٨٥ أبي امامة قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فدعى بدعاء كثير لا نحفظه فقلنا دعوت بدعاء لا نحفظها فقال سانبئكم بشيئ يجمع ذلك كله لكم اللهم انا نسألك مما سألك نبيك محمد ونستعيذك مما استعاذك منه نبيك محمد صلى الله عليه وسلم اللهم انت المستعان عليك البلاغ ولا حول ولا قوة الا بالله او كما قال

عن ٦٨٦ عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من فتنة المسيح الدجال وأعوذ بك من فتنة النار

عن ٦٨٧ سعيد قال كان ابن عباس يقول اللهم قنعني بما رزقتني وبارك لي فيه واخلف على كل غائبة بخير

دعا کررہے تھے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے شر سے جس میں کچھ ملا ہوا نہ ہو میں نے کہا یہ بڑے حضرت کون ہیں۔ کہا گیا کہ ابو درداء ہیں (رضی اللہ عنہ)

حدیث ۶۸۲۔ عبداللہ بن ابو اوفی نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ تو مجھے پاک کر دے برف سے، اولوں سے اور ٹھنڈے پانی سے جسطرح کہ میلا کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے اے اللہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ آسمان بھر زمین بھر اور اس کے بعد جو تو پیدا کرنا چاہے اس بھر۔

حدیث ۶۸۳۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ تو ہمکو دنیا میں بھلائی عطا فرما۔ اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور دوزخ کے عذاب سے ہم کو بچا۔ شعبہ نے کہا میں نے عبادہ سے اس کا ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ دعا انس رض کیا کرتے تھے۔ اس حدیث کو انھوں نے مرفوع نہیں کیا

حدیث ۶۸۴۔ ابوہریرہ رض نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں محتاجی سے اور کمی سے اور ذلت سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھپر ظلم کیا جائے۔

حدیث ۶۸۵۔ ابوامامہ رض نے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپنے بہت سی دعائیں فرمائیں جن کو ہم یاد نہ رکھ سکے۔ ہم نے کہا آپنے ایسی دعا فرمائی کہ ہم یاد نہ رکھسکے۔ آپنے فرمایا میں تم کو ایک ایسی چیز بیان کرتا ہوں جو ان تمام میں جامع ہے۔ اے اللہ ہم تجھ سے وہ چیز مانگتے ہیں جس کو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا اور ہم ان چیزوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں جن چیزوں سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ طلب کی ہے۔ اے اللہ تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور (ہم تک) پہنچانا تیرا ہی کام ہے۔ اور اللہ کے سوا کسی میں طاقت اور قوت نہیں ہے۔

حدیث ۶۸۶۔ عمرو بن شعیب نے اپنے دادا سے حدیث بیان کی۔ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ مسیح دجال کے فتنوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور دوزخ کے فتنوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث ۶۸۷۔ سعید رض نے کہا ابن عباس رض دعا کرتے تھے۔ اے اللہ جو کچھ تو نے روزی

عن ٦٨٨ أنس قال كان أكثر دعاء النبي صلى الله عليه وسلم اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار

عن ٦٨٩ أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكثر أن يقول اللهم يا مقلب القلوب ثبت قلوبنا على دينك.

عن ٦٩٠ عبد الله بن أبي أوفى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يدعو اللهم لك الحمد ملء السموات وملء الأرض وملء ما شئت من شيء بعد اللهم طهرني بالبرد والثلج والماء البارد اللهم طهرني من الذنوب ونقني كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس

عن ٦٩١ عبد الله بن عمر قال كان من دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم إني أعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك

باب ٢٨٩ الدعاء عند الغيث والمطر)

عن ٦٩٢ عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأى ناشيا في أفق من آفاق السماء ترك عمله وإن كان في صلاة ثم أقبل عليه فإن كشفه الله حمد الله وإن مطرت قال اللهم سيبا نافعا

عن ٦٩٣ قيس قال أتيت خبابا وقد اكتوى سبعا وقال لولا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا أن ندعو بالموت لدعوت

(باب ٢٩٠ دعوات النبي صلى الله عليه وسلم)

عن ٦٩٤ ابن أبي موسى عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يدعو بهذا الدعاء رب اغفر لي خطيئتي وجهلي

دی اس پر ہم کو قناعت کرنیوالا بنا۔ اور اس میں میرے لئے برکت دے۔ جو چیز مجھے نہیں دیگئی ہے اس کا اچھا معاوضہ (جانشین) مجھے عطا فرما۔

حدیث ۶۸۸۔ انس ؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ تو ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

حدیث ۶۸۹۔ انس ؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

حدیث ۶۹۰۔ عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ تیرے لئے تعریف ہے۔ آسمان بھر اور زمین بھر اور اس کے بعد جو تو پیدا کرنا چاہے اس بھر۔ اے اللہ مجھے پاک کر دے اولوں سے برف سے اور ٹھنڈے پانی سے۔ اے اللہ تو مجھے گناہوں سے پاک کر اور تو مجھے ایسا صاف کر جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔

حدیث ۶۹۱۔ عبداللہ بن عمر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں یہ دعا بھی تھی۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے۔ اور تیری عطا شدہ عافیت کے چلے جانے سے۔ اور یک بیک تیرے غضب سے اور تیری تمام ناخوشیوں سے۔

باب ۲۸۹ ابر اور بارش کے وقت کی دعا

حدیث ۶۹۲۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے کسی کنارے پر ابر اٹھتا ہوا دیکھتے تو اپنے کام کو چھوڑ دیتے خواہ وہ نماز ہی کیوں نہ ہو۔ اور اسکی طرف متوجہ ہو جاتے۔ اگر ابر کھل جاتا تو الحمد اللہ کہتے تھے۔ اگر بارش ہوتی تو فرماتے خدایا یہ بارش نفع دینے والی ہو

حدیث ۶۹۳۔ قیس نے کہا میں خباب ؓ کے پاس (عیادت کے لئے) آیا۔ وہ سات داغ لگوائے تھے۔ انھوں نے کہا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موت طلب کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں موت طلب کرتا

باب ۲۹۰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

حدیث ۶۹۴۔ ابن ابو موسیٰ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ تو بخش دے میرے گناہوں کو اور میری جہالت کو۔ اور میرے تمام کاموں میں

واسرافی فی أمری کله وما أنت أعلم به منی اللهم اغفر لی خطأی کله وعمدی وجهلی وهزلی وکل ذلک عندی اللهم اغفر لی ما قدمت وما أخرت وما أعلنت أنت المقدم وأنت المؤخر وأنت علی کل شیٔ قدیر

عن ٦٩٥ أبی موسی الاشعری عن النبی صلی الله علیه وسلم انه کان یدعو اللهم اغفر لی خطیئتی وجهلی واسرافی فی أمری وما أنت أعلم به منی اللهم اغفر لی هزلی وجدی وخطأی وعمدی وکل ذلک عندی

عن ٦٩٦ معاذ ابن جبل قال أخذ بیدی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا معاذ قلت لبیک قال انی أحبک قلت وانا والله أحبک قال الا أعلمک بکلمات تقولها فی دبر کل صلاتک قلت نعم قال قل اللهم أعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک

عن ٦٩٧ أبی ایوب الانصاری قال قال رجل عند النبی صلی الله علیه وسلم الحمد لله حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه فقال النبی صلی الله علیه وسلم من صاحب الکلمة فسکت ورأی أنه هجم من النبی صلی الله علیه وسلم علی شیٔ کرهه فقال من هو فلم یقل الا صوابا فقال رجل انا أرجو بها الخیر فقال والذی نفسی بیده رأیت ثلاثة عشر ملکا یبتدرون أیهم یرفعها الی الله عز وجل

عن ٦٩٨ انس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا أراد أن یدخل الخلا قال اللهم انی اعوذ بک من الخبث

حد سے بڑھجانے کو۔ اور میری ان لغزشوں کو جس کو مجھ سے بہتر تو جانتا ہے۔ اے اللہ تو بخش دے میری ان تمام خطاؤں کو جو سہواً ہوئی ہیں اور جو عمداً ہوئی ہیں۔ اور میری جہالت کو اور ناموزوں باتیں جو میں نے کیں (ان کا فاعل میں ہی ہوں) اے اللہ تو بخش دے میرے اگلے گناہ اور پچھلے گناہ اور میرے ظاہری گناہ۔ تو ہی سب سے مقدم ہے اور تو ہی سب سے موخر ہے اور تو ہی ہر ایک چیز پر قادر ہے

حدیث ۶۹۵۔ ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ تو بخش دے میرے گناہوں کو اور میری جہالت کو اور کاروبار میں میرے حد سے بڑھجانے کو۔ اور ان گناہوں کو جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ تو بخشدے میری بیجا باتوں اور میرے ان گناہوں کو جو میں نے جان بوجھ کر کیا ہے اور ان گناہوں کو جو میں نے سہواً کیا ہے اور ان گناہوں کو جو میں نے ارادۃً کیا ہے اور یہ سب میرے ہی سے ہوئے ہیں

حدیث ۶۹۶۔ معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اے معاذ! میں نے کہا لبیک (حاضر ہوں) آپ نے فرمایا میں تجھے دوست رکھتا ہوں۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں بھی آپ کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا میں تم کو چند کلمے نہ بتادوں جن کو تم ہر نماز کے بعد پڑھا کرو۔ میں نے کہا ہاں (ضرور بتلایئے) آپ نے فرمایا کہو۔ اے اللہ میری مدد فرما کہ تیرا ذکر کروں اور تیرا شکریہ ادا کروں اور تیری اچھی طرح عبادت کروں۔

حدیث ۶۹۷۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا سب تعریف اللہ کے لئے ہے بے انتہا پاک اور برکت والی تعریف۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا۔ یہ کلمے کس نے کہے۔ وہ شخص خاموش رہا۔ اس نے خیال کیا کہ میں نے ایسی حرکت کی ہے جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناخوش جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ کون ہے؟ جس نے درست بات کہی اس نے کہا میں ہوں۔ اس سے بھلائی کی امید رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں نے تیرہ ۱۳ فرشتے دیکھے وہ لپک رہے تھے کہ کون ان کلمات کو اللہ تعالیٰ کے پاس پیش کرے۔

حدیث ۶۹۸۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ناپاکی سے اور شیطانوں سے۔

والخبائث

عن ٦٩٩ عائشة رضی الله عنها قالت كان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا خرج من الخلا قال غفرانك

عن ٧٠٠ ابن عباس قال كان النبی صلی الله علیه وسلم یعلمنا هذا الدعاء كما یعلمنا السورة من القرآن أعوذ بك من عذاب جهنم وأعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المسیح الدجال وأعوذ بك من فتنة المحیا و الممات وأعوذ بك من فتنة القبر

عن ٧٠١ ابن عباس قال بت عند میمونة فقام النبی صلی الله علیه وسلم فاتی حاجته فغسل وجهه ویدیه ثم نام ثم قام فأتی القربة فأطلق شناقها ثم توضأ وضوءاً بین وضوئین لم یكثر وقد أبلغ فصلی فقمت فتمطیت كراهیة أن یری انی كنت أبقیه فتوضأت فقام یصلی فقمت عن یساره فاخذ بأذنی فأدارنی عن یمینه فتتامت صلاته ثلاث عشرة ركعة ثم اضطجع فنام حتی نفخ وكان اذا نام نفخ فآذنه بلال بالصلاة فصلی ولم یتوضأ وكان فی دعائه اللهم اجعل فی قلبی نورا وفی سمعی نورا وعن یمینی نورا وعن یساری نورا وفوقی نورا وتحتی نورا وامامی نورا وخلفی نورا واعظم لی نورا قال كریب وسبع فی التابوت فلقیت رجلا من ولد العباس فحدثنی بهن فذكر عصبی ولحمی ودمی وشعری وبشری وذكر خصلتین

عن ٧٠٢ عبد الله بن عباس قال كان النبی صلی الله علیه وسلم

حدیث ۶۹۹ ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ۔جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے غُفرَانَکَ (میں تیری بخشش مانگتا ہوں)۔

حدیث ۷۰۰ ۔ابن عباس رضؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا ہم کو اسطرح سکھاتے تھے جس طرح کہ قرآن کی سورت سکھاتے تھے ۔ خدایا میں دوزخ کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔ اور مسیح دجال کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔ اور زندگی اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔ اور قبر کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔

حدیث ۷۰۱ ۔ابن عباسؓ نے کہا میں ایک رات حضرت میمونہ (ام المومنین) کے پاس رہا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے حاجت سے فارغ ہوئے اپنا منہ اور اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر سو گئے پھر اٹھے اور مشک کے پاس آئے اس کی بندش کھولی اور متوسط وضو فرمایا ۔آپ نے زیادہ پانی صرف نہیں کیا اور کامل وضو فرمایا پھر نماز پڑھی ۔میں نے انگڑائی لی تاکہ آپ ناخوش نہ ہوں کہ میں آپ کو دیر سے دیکھ رہا ہوں ۔میں نے بھی وضو کیا ۔آپ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے ۔ میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا ۔آپ نے میرا کان پکڑا اور اپنے سیدھے جانب مجھے گھما لایا ۔جب آپ کے تیرہ رکعت ختم ہو گئے تو آپ لیٹ گئے ۔آپ سو گئے اور خراٹے لینے لگے ۔اور آپ کی عادت تھی جب آپ سوتے تو خراٹے لیتے تھے ۔حضرت بلال رضؓ نے آپ کو نماز کی اطلاع دی آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا ۔ اور آپ نے یہ دعا فرمائی ۔ اے اللہ تو میرے دل میں نور اور میرے کانوں میں نور ۔ میرے سیدھے جانب نور ۔ میرے بائیں جانب نور میرے اوپر نور ۔ اور میرے نیچے نور ۔ اور میرے سامنے نور اور میرے پیچھے نور (پیدا) کر دے ۔ اور میرا نور بڑھا دے کریب راوی نے کہا اور تابوت (انسانی ڈھانچہ) میں سات چیزیں ہیں ۔میں نے حضرت عباس کی اولاد میں سے ایک آدمی سے ملا ۔ اس نے مجھے یہ چیزیں بتا دیں ۔ اس نے کہا ۔میرے پٹھے ۔ میرا گوشت ۔ میرا خون میرے بال اور میری جلد ان کے سوا دو چیزیں اور بیان کیں

حدیث ۷۰۲ ۔عبد اللہ بن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں اٹھتے نماز پڑھتے اور بعد فراغ نماز اللہ کی تعریف فرماتے جیسا کہ سزاوار ہو ۔آپ کا آخر کلام یہ ہوتا

اذا قام من الليل فصلى فقضى صلاته يثني على الله بما هو أهله ثم يكون في آخر كلامه اللهم اجعل لي نورا في قلبي واجعل لي نورا في سمعي واجعل لي نورا في بصري واجعل لي نورا عن يميني ونورا عن شمالي واجعل لي نورا من بين يدي ونورا من خلفي وزدني نورا وزدني نورا وزدني نورا

عن ٧٠٣ عبد الله بن عباس كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة من جوف الليل قال اللهم لك الحمد أنت نور السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد أنت قيام السموات والارض ولك الحمد أنت رب السموات والارض ومن فيهن أنت الحق ووعدك الحق ولقاؤك الحق والجنة حق والنار حق والساعة حق اللهم لك أسلمت وبك آمنت وعليك توكلت واليك أنبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وأخرت وأسررت وأعلنت أنت الهي لا اله الا أنت

عن ٧٠٤ ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يدعو اللهم اني أسألك العفو والعافية في الدنيا والآخرة اللهم اني أسألك العافية في ديني وأهلي واستر عورتي وآمن روعتي واحفظني مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خلفي وعن يميني وعن يساري ومن فوقي وأعوذ بك ان اغتال من تحتي

عن ٧٠٥ عبيد بن رفاعة الزرقي عن أبيه قال لما كان

اے اللہ تو میرے لئے میرے دل میں نور پیدا کر دے۔ اور میری آنکھوں میں نور پیدا کر دے۔ میرے سیدھے جانب نور اور بائیں جانب نور پیدا کر دے۔ میرے سامنے نور اور میرے پیچھے نور پیدا کر دے میرے نور میں اضافہ فرما دے میرے نور میں اضافہ فرما دے۔ میرے نور میں اضافہ فرما دے۔

حدیث ۳۰۷۔ عبداللہ بن عباسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں نماز کیلئے اٹھتے تو فرماتے۔ اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ تیرے ہی لئے تعریف ہے تو آسمانوں اور زمین کا تھامنے والا ہے۔ تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ تو پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔ تو حق ہے۔ تیرا وعدہ حق ہے۔ تیرا ملنا حق ہے۔ جنت حق ہے۔ دوزخ حق ہے۔ قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ کو دل سے مانتا ہوں۔ اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ تیری ہی طرف رجوع ہوتا ہوں۔ تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف میں فریاد کرتا ہوں۔ بخش دے میرے اگلے گناہ میرے پچھلے گناہ میرے پوشیدہ گناہ میرے ظاہری گناہ تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث ۴۰۷۔ ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں معافی اور سلامتی چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں اپنے دین اور اہل کی سلامتی چاہتا ہوں۔ میرے عیوب کو چھپا۔ اور مجھے خوف سے امن دے۔ میری حفاظت فرما میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میری داہنی جانب سے میری بائیں جانب سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ دھوکا کھا جاؤں (نیچے) سے (زمین میں دھنس جانا یا زلزلہ وغیرہ)

حدیث ۵۰۷۔ عبید بن رفاعہ زرقی نے اپنے باپ سے روایت کی ہے۔ کہا جب جنگ بدر کے دن مشرکین ہٹ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صف بستہ ہو جاؤ تاکہ میں اپنے پروردگار بزرگ و برتر کی تعریف کروں۔ سب کے سب آپ کے پیچھے صف بستہ ہو گئے۔ آپ نے فرمایا۔ اے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے۔ اے اللہ اگر تو

يوم أحد وانكفأ المشركون قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم استووا حتى أثني على ربي عز وجل فصاروا
خلفه صفوفا فقال اللهم لك الحمد كله اللهم لا قابض
لما بسطت ولا مقرب لما باعدت ولا مباعد لما قربت
ولا معطي لما منعت ولا مانع لما أعطيت اللهم ابسط
علينا من بركاتك ورحمتك وفضلك ورزقك اللهم
اني أسألك النعيم المقيم الذي لا يحول ولا يزول اللهم
اني أسألك النعيم يوم العيلة والامن يوم الحرب اللهم
عائذا بك من سوء ما أعطيتنا وشر ما منعت منا اللهم
حبب الينا الايمان وزينه في قلوبنا وكره الينا الكفر
والفسوق والعصيان واجعلنا من الراشدين اللهم
توفنا مسلمين واحينا مسلمين والحقنا بالصالحين
غير خزايا ولا مفتونين اللهم قاتل الكفرة الذين يصدون
عن سبيلك ويكذبون رسلك واجعل عليهم رجزك
وعذابك اللهم قاتل الكفرة الذين اوتوا الكتاب اله الحق
قال علي وسمعته من محمد بن بشر واسنده ولا أجيء به

(باب ۲۹۱ الدعاء عند الكرب)

عن ۶۰۶ ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
يدعو عند الكرب لا اله الا الله العظيم الحليم لا اله الا الله
رب السموات والارض ورب العرش العظيم

عن ۶۰۷ عبد الرحمن بن ابي بكرة انه قال لابيه يا أبت
اني أسمعك تدعو كل غداة اللهم عافني في بدني اللهم

وسعت عطا فرمائے۔ تو کوئی تنگی نہیں دے سکتا۔ جس کو تو دور کرے اس کو کوئی نزدیک کرنیوالا نہیں۔ اور جس کو تو نزدیک کرے اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں۔ جو چیز تو نہ دے اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو چیز تو عطا فرمائے اس کا روکنے والا کوئی نہیں۔ اے اللہ تو ہم پر اپنی برکتیں اپنی رحمت اور اپنا فضل اور رزق کشادہ فرمائیے۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والی ہو اور نہ زائل ہو۔ اے اللہ میں تجھ سے نعمتیں مانگتا ہوں محتاجی کے دن اور امن مانگتا ہوں لڑائی کے دن۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں برائی سے ان چیزوں کی جن کو تو نے ہمیں عطا کیا ہے اور شر سے ان چیزوں کی جن کو تو نے ہمیں عطا نہیں کیا۔ اے اللہ تو ہم کو ایمان کی محبت دے اور ہمارے دلوں کو اس سے آراستہ کر دے۔ اے اللہ کفر، بدکاری، اور نافرمانی سے ہم کو نفرت عطا فرما۔ اے اللہ تو ہم کو ہدایت یافتہ بنا۔ اے اللہ ہم کو تو مسلمان مار اور مسلمان زندہ رکھ۔ ہم کو نیک لوگوں میں ملا دے نہ ہم رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہوں۔ اے اللہ ان کافروں کو مار ڈال جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں۔ ان پر مصیبت اور اپنا عذاب نازل فرما۔ اے اللہ اے برحق معبود ان کافروں کو مار ڈال جن پر کتاب نازل فرمائی گئی۔ علی راوی نے کہا میں نے یہ حدیث محمد بن بشر سے سنی ہے انہوں نے اسکی سند بھی بیان کی ہے یہاں میں وہ سند بیان نہیں کروں گا۔

باب ۲۹۱ بے چینی کے وقت کی دعا

حدیث ۷۰۶ ۔ ابن عباسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بے چینی کے وقت یہ دعا فرماتے تھے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہے اور بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔ اور عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

حدیث ۷۰۷ ۔ عبدالرحمن بن ابوبکرؓ نے اپنے والد سے کہا۔ بابا جان میں سنتا ہوں کہ آپ ہر صبح یہ دعا فرماتے ہیں۔ اے اللہ میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ میرے کانوں کو عافیت دے۔ اے اللہ میری آنکھوں کو عافیت دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اسکو آپ شام میں تین تین مرتبہ پڑھتے

عافنی فی سمعی اللھم عافنی فی بصری لا الہ الا انت
تعیدھا ثلاثا حین تمسی وحین تصبح ثلاثا وتقول اللھم
انی اعوذ بک من الکفر والفقر اللھم انی اعوذ بک من
عذاب القبر لا الہ الا أنت تعیدھا ثلاثا حین تمسی
وحین تصبح ثلاثا فقال نعم یا نبی سمعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقول بھن و انا أحب ان استن
بسنتہ قال و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوات
الکروب اللھم رحمتک ارجو ولا تکلنی الی نفسی طرفۃ
عین و اصلح لی شانی کلہ لا الہ الا أنت

عن ۷۰۸ ابن عباس یقول کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یقول عند الکرب لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الہ الا اللہ
رب العرش العظیم لا الہ الا اللہ رب السمٰوت ورب الارض
ورب العرش الکریم اللھم اصرف شرہ

باب ۲۹۲ الدعاء عند الاستخارۃ

عن ۷۰۹ جابر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یعلمنا الاستخارۃ فی الامور کالسورۃ من القرآن
اذا ھم بالامر فلیرکع رکعتین ثم یقول اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
أَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ
مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ
وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ ھٰذَا
الْاَمْرَ خَیْرٌ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ أَمْرِیْ اَوْ
قَالَ فِیْ عَاجِلِ أَمْرِیْ وَآجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَاِنْ کُنْتَ

ہیں اور صبح ہیں تین مرتبہ ۔ اور اے اللہ میں کفر سے اور محتاجی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں
اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اس کو آپ شام
میں تین مرتبہ پڑھتے ہیں ۔ اور صبح تین مرتبہ ۔ انھوں نے کہا ہاں اے میرے بیٹے میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یہ کلمات فرماتے تھے ۔ اور میں سنت کی پیروی کرنا محبوب جانتا
ہوں ۔ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے چینی کے وقت کی یہ
دعائیں بھی ہیں ۔ اے اللہ میں تیری رحمت کی امید کرتا ہوں ۔ تو مجھے تھوڑی دیر کے
لئے بھی میرے نفس کے سپرد مت کر ۔ اور میری ہر حالت کو درست کر دے ۔

حدیث ۷۰۸ ۔ ابن عباس رضؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بے چینی کے وقت یہ دعا فرماتے
اللہ کے سوا جو بزرگ اور بردبار ہے کوئی معبود نہیں ۔ اللہ کے سوا جو عرش العظیم کا پروردگار
ہے کوئی معبود نہیں ۔ اللہ کے سوا جو آسمانوں، زمین اور عرش اعظم کا پروردگار ہے کوئی
معبود نہیں ہے ۔ خدایا تو ان کے شر کو دور فرما دے ۔

باب ۲۹۲ استخارہ کی دعا

حدیث ۷۰۹ ۔ جابرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام کاموں میں استخارے
کی تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن شریف کی سورتوں کی تعلیم دیجاتی ہے ۔ جب کسی کام میں تشویش پیدا
ہو تو دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا کرے ۔ اے اللہ میں تیرے علم سے بھلائی مانگتا ہوں تیری ہی قدرت سے
میں قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرا بڑا فضل مانگتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں
رکھتا تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب کی باتیں خوب جانتا ہے ۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ
کام بہتر ہے میرے دین کیلئے اور میری دنیا کے لئے اور میرے انجام کار کیلئے یا آپ نے فرمایا ۔ میرے
موجودہ کام کیلئے (راوی کو شک ہے کہ آپ نے عاقبۃ امری فرمایا ہے یا عاجل امری) تو اس کام
کی مجھے قدرت عطا فرما ۔ اور اگر تو یہ جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے برا ہے میرے دین کے لئے
اور میری دنیا کے لئے اور میرے انجام کار کے لئے یا موجودہ کام کے لئے اور آیندہ کے لئے
تو اس کو مجھ سے دور فرما دے اور مجھے اس سے دور فرما دے ۔ مجھے قدرت عطا فرما نیکی کرنے کی وہ جہاں

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّي فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ او قال عَاجِلِ اَمْرِيْ وَآجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ ويسمى حاجته

عن ٧١٠ جابر بن عبد الله يقول دعى رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا المسجد مسجد الفتح يوم الاثنين ويوم الثلاثاء ويوم الاربعاء فاستجيب له بين الصلاتين من يوم الاربعاء قال جابر ولم ينزل بي امر مهم غليظ الا توخيت تلك الساعة فدعوت الله فيه بين الصلاتين يوم الاربعاء في تلك الساعة الا عرفت الاجابة

عن ٧١١ أنس كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فدعى رجل فقال يا بديع السموات يا حي يا قيوم اني اسألك فقال اتدرون بما دعى والذي نفسي بيده دعى الله باسمه الذي اذا دعى به أجاب

عن ٧١٢ عبد الله بن عمرو قال قال أبو بكر رضي الله عنه للنبي صلى الله عليه وسلم علمني دعاء أدعو به في صلاتي قال قل اللهم اني ظلمت نفسي ظلما كثيرا ولا يغفر الذنوب الا أنت فاغفر لي من عندك مغفرة انك أنت الغفور الرحيم

(باب ٢٩٣ اذا خاف السلطان)

عن ٧١٣ الحارث بن سويد يقول قال عبد الله بن مسعود اذا كان على أحدكم امام يخاف تغطرسه

بھی ہو۔ پھر تو مجھ سے راضی ہو جا۔ پھر اپنی حاجت کا نام لے۔

حدیث ۱۷۱۰۔ جابر بن عبداللہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسجد مسجد فتح میں دعا فرمائی۔ دوشنبہ سہ شنبہ اور چہارشنبہ کے دن۔ آپ کی دعا بروز چہارشنبہ دو نمازوں کے درمیان مقبول ہوئی۔ جابرؓ نے کہا جب کبھی مجھے مشکل اور سخت کام پیش آیا تو میں اس وقت کا طالب رہا۔ اور بروز چہارشنبہ اسی وقت میں نے دو نمازوں کے درمیان دعا کی تو میری دعا مقبول ہو گئی۔

حدیث ۱۷۱۱۔ انسؓ نے کہا۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ ایک آدمی نے دعا کی کہا۔ اے آسمانوں کے بنانے والے اے زندہ اور اے ہمیشہ قایم رہنے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں آپ نے فرمایا تم جانتے ہو اس نے کن الفاظ سے دعا کی ہے۔ اس ذات کی قسم کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اس نے اللہ کے اس نام کو پکارا ہے کہ جب وہ اس نام سے پکارا جاتا ہے تو دعا قبول کر دیتا ہے۔

حدیث ۱۷۱۲۔ عبداللہ بن عمروؓ نے کہا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ مجھے ایسی دعا سکھائیے کہ میں نماز میں وہ دعا مانگوں۔ آپ نے فرمایا۔ کہو۔ اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بڑا ظلم کیا ہے۔ گناہوں کو تو ہی بخشتا ہے۔ مجھے اپنے پاس سے بخشش عطا فرما۔ تو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

باب ۲۹۳ نمبر جب بادشاہ کا خوف ہو

حدیث ۱۷۱۳۔ حارث بن سوید نے کہا کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا۔ اگر تم پر ایسا بادشاہ حکمراں ہو کہ اس کی دست درازی یا ظلم کا خوف ہو تو یہ دعا کرے۔ اے اللہ سات آسمانوں کے پروردگار اور اے عرش عظیم کے پروردگار۔ تو مجھے پناہ دے فلاں بن فلاں (یہاں اس ظالم کا نام لے) سے اور اس کے گروہ سے جو تیری مخلوق ہے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم نہ کرے اور سرکشی نہ کرے۔ تیری پناہ باعزت ہے اور تیری تعریف بہت بڑی ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

او ظلمه فليقل اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بن فلانٍ وَ احْزابه مِنْ خَلَائِقِكَ اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ

عن ۷۱۴ ابن عباس قال اذا أتيت سلطانا مهيبا تخاف ان يسطوبك فقل الله اكبر الله اعز من خلقه جميعا الله اعز مما اخاف واحذر واعوذ بالله الذى لا اله الا هو الممسك السموات السبع ان يقعن على الارض الا باذنه من شر عبدك فلان وجنوده واتباعه واشياعه من الجن والانس اللهم كن لى جارا من شرهم جَلَّ ثناؤك وعزجارك وتبارك اسمك ولا اله غيرك ثلاث مرات ۔

عن ۷۱۵ سكين بن عبد العزيز بن قيس اخبرنى ابى ان ابن عباس حدثه قال من نزل به هم او غم او كرب اوخاف من سلطان فدعى بهولاء استجيب له اسالك بلا اله الا انت رب السموات السبع ورب العرش العظيم واسألك بلا اله الا انت رب السموات السبع ورب العرش الكريم واسئلك بلا اله الا انت رب السموات والسبع والارضين السبع وما فيهن انك على كل شيئ قدير ثم سل الله حاجتك

باب ۲۹۴ ما يدخر للداعى من الاجر والثواب

عن ۷۱۶ ابى سعيد الخدرى عن النبى صلى الله عليه وسلم

حدیث ۷۱۴ - ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ اگر تو کسی ظالم بادشاہ کے پاس آئے۔ اور تجھے اس کے ظلم کا خوف ہو۔ تو یہ دعا کرے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ اپنی تمام مخلوق میں بڑا باعزت ہے اور اللہ زیادہ عزت والا ہے۔ ان تمام چیزوں سے جن کا میں خوف کرتا ہوں اور جن سے میں ڈرتا ہوں۔ میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہی ساتوں آسمان کو تھام کر رکھا ہے کہ بغیر اس کی اجازت کے وہ زمین پر گر پڑیں۔ تیرے فلاں بندے (یہاں اس کا نام لے) کے شر سے اور اسکے لشکر کے شر سے اس کی اتباع کرنے والوں کے شر سے اور اس کی جماعت والوں کے شر سے خواہ وہ جن ہوں یا انسان۔ اے اللہ تو مجھے ان کے شر سے اپنی پناہ میں رکھ تیری تعریف بہت بڑی ہے۔ تیری پناہ بہت عزت والی ہے۔ تیرا نام بہت بلند مرتبہ ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لایق نہیں۔ یہ تین مرتبہ پڑھے۔

حدیث ۷۱۵ - سکین بن عبدالعزیز بن قیس نے کہا کہ مجھ سے میرے والد نے کہا ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہا۔ جس شخص پر فکر یا غم یا تکلیف یا بادشاہ کا خوف نازل ہو اور وہ یہ دعا کرے تو اس کی دعا مقبول ہوگی۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ اس بات کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی ساتوں آسمانوں کا پروردگار ہے۔ اور عرش عظیم کا پروردگار ہے۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں یہ اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی ساتوں آسمانوں کا پروردگار ہے۔ اور باعزت عرش کا پروردگار ہے۔ اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ساتوں آسمانوں کا پروردگار ہے۔ اور ساتوں زمین کا اور جو چیزیں ان میں ہیں ان سب کا پروردگار ہے۔ تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ پھر اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

باب ۲۹۴ دعا کرنے والے کا ثواب محفوظ جمع رہتا ہے

حدیث ۷۱۶ - حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان دعا کرے۔ وہ گنہگار اور قرابت شکن نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو ان تین باتوں میں کوئی ایک

مامن مسلم يدعو ليس باثم ولا بقطيعة رحم الا اعطاه احدى ثلاث اما أن يعجل له دعوته واما أن يدخرها له في الآخرة واما ان يدفع عنه من السوء مثلها قال اذا يكثر قال الله أكثر

عن ٧١٧ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مامن مؤمن ينصب وجهه الى الله يسئله مسئلة الا اعطاه ايا ها اما عجلها له في الدنيا واما ذخرها له في الاخرة مالم يعجل قالوا يا رسول الله وما عجلته قال يقول دعوت ودعوت ولا أراه يستجاب لي

(باب ٢٩٥ فضل الدعا)

عن ٧١٨ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس شيء أكرم على الله من الدعاء

عن ٧١٩ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أشرف العبادة الدعاء

عن ٧٢٠ النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الدعاء هو العبادة ثم قرأ ادعوني استجب لكم

عن ٧٢١ عائشة رضي الله عنها قالت سئل النبي صلى الله اى العبادة أفضل قال دعاء المرء لنفسه

عن ٧٢٢ معقل بن يسار يقول انطلقت مع ابي بكر الصديق رضي الله عنه الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ابا بكر للشرك فيكم اخفى من دبيب النمل فقال ابو بكر وهل الشرك

عطا فرماتا ہے۔ (۱) یا تو اس کی دعا جلد قبول ہو جاتی ہے۔ (۲) یا آخرت کے لئے اس کا ثواب محفوظ رکھدیا جاتا ہے۔ (۳) یا اس کے برابر اس سے برائی (گناہ) دور کردی جاتی ہے۔ عرض کیا ایسی صورت میں تو زیادہ ہے آپ نے فرمایا اللہ بہت بڑا ہے۔

حدیث ۷۱۷ - ابوہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مومن اللہ کی طرف اپنے چہرے کو متوجہ کردیتا ہے تاکہ اس سے کوئی مقصد طلب کرے تو اللہ تعالی اس کو اس کا مقصد عطا فرماتا ہے یا تو جلد دنیا ہی میں دیدیتا ہے۔ یا اس کی آخرت کیلئے جمع رکھتا ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ اس کی جلدی سے کیا مطلب ہے آپ نے فرمایا وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی پھر دعا کی لیکن وہ قبول ہوتے نظر نہیں آتی۔

باب ۲۹۵ دعا کی فضیلت

حدیث ۷۱۸ - ابوہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کے پاس دعا سے زیادہ بزرگی رکھنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔

حدیث ۷۱۹ - ابوہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ بزرگی زیادہ دعا کرنا ہے۔

حدیث ۷۲۰ - نعمان بن بشیرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا کرنا عبادت ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ) تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

حدیث ۷۲۱ - حضرت عائشہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسی دعا افضل ہے۔ آپ نے فرمایا انسان کا اپنے لئے دعا کرنا۔

حدیث ۷۲۲ - معقل بن یسار کہتے تھے کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا اے ابوبکر تم لوگوں میں شرک چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ چھپا ہوا ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ شرک تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود ٹھیرانا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لامن جعل مع الله الها آخر فقال النبی صلی الله علیہ وسلم والذی
نفسی بیدہ للشرک اخفی من دبیب النمل الا ادلک علی شئ اذا
قلته ذهب عنك قلیلة وکثیرة قال قل اللهم انی اعوذ بک ان
اشرک بك وانا اعلم واستغفرك لما لا اعلم

باب ٢٩٦ الدعاء عند الریح

عن ٧٢٣ انس قال کان النبی صلی الله علیہ وسلم
اذا هاجت ریح شدیدة قال اللهم انی اسالك من
خیر ما ارسلت به واعوذ بك من شر ما ارسلت به

عن ٧٢٤ یزید بن [illegible] سلمة قال کان اذا اشتدت الریح
یقول اللهم لا [illegible] شقیا

باب ٢٩٧ لا تسبوا الریح

عن ٧٢٥ سعید بن عبد الرحمن بن ابزی عن
ابی قال لا تسبوا الریح فاذا رایتم منها ما تکرهون
فقولوا اللهم انا نسالك خیر هذه الریح وخیر
ما فیها وخیر ما ارسلت به ونعوذ بك من شر
هذه الریح وشر ما فیها وشر ما ارسلت به

عن ٧٢٦ ثابت زرقی قال سمعت ابا هریرة یقول
قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم الریح من
روح الله تاتی بالرحمة والعذاب فلا تسبوها
ولکن سلوا الله من خیرها وتعوذوا بالله من
شرها

باب ٢٩٨ الدعاء عند الصواعق

نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ شرک چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم اس کو کہو تو تم سے تھوڑا یا زیادہ سب شرک جاتا رہے۔ آپ نے فرمایا (وہ یہ ہے) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں جانتے بوجھتے تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھیراؤں۔ اور جو شرک نادانستہ ہو تجھ سے اس کی بخشش چاہتا ہوں۔

باب ۲۹۶ آندھی کے وقت دعا

حدیث ۷۲۳۔ حضرت انس نے کہا۔ جب آندھی تیز چلتی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ بھلائی طلب کرتا ہوں جو اس آندھی کے چلنے میں ہے۔ اور اس آندھی کے چلنے میں جو شر ہے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حدیث ۷۲۴۔ یزید بن سلمہ نے کہا۔ جب آندھی تیز چلتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ اے اللہ یہ ہوا باردار ہو (نفع رساں ہو) بانجھ نہ ہو (بے فائدہ نہ ہو)

باب ۲۹۷ ہوا کو برا نہ کہو۔

حدیث ۷۲۵۔ سعید بن عبد الرحمن بن ابزی نے کہا کہ حضرت ابی نے کہا۔ ہوا کو گالی نہ دیا کرو۔ اگر تم ہوا کی وجہ سے کوئی ناخوش بات دیکھو تو کہو۔ اے اللہ ہم تجھ سے اس ہوا کی بھلائی طلب کرتے ہیں اور اس بھلائی کو طلب کرتے ہیں جو اس میں رکھی گئی ہے۔ اور اس بھلائی کو طلب کرتے ہیں جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے۔ اور اس ہوا کی برائی سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اور اس شر سے جو اس میں ہے۔ اور اس شر سے جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے۔

حدیث ۷۲۶۔ ثابت زرقی نے کہا میں نے حضرت ابو ہریرہ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہوا اللہ کا ایک حکم ہے۔ یہ رحمت بھی لاتی ہے عذاب بھی لاتی ہے۔ اس کو گالی نہ دو۔ البتہ اللہ سے اس کی بھلائی طلب کرو اور اس کے شر سے خدا کی پناہ مانگو۔

باب ۲۹۸ بجلی کڑکتے وقت دعا

عن ٧٢٧ سالم بن عبد الله عن أبيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا سمع الرعد والصواعق قال اللهم لا تقتلنا بصعقك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك

(باب ٣٩٩ إذا سمع الرعد)

عن ٧٢٨ عكرمة أن ابن عباس كان إذا سمع صوت الرعد قال سبحان الذي سبحت له قال إن الرعد ملك ينعق بالغيث كما ينعق الراعي بغنمه

عن ٧٢٩ عبد الله بن الزبير أنه كان إذا سمع الرعد ترك الحديث وقال سبحان الذي يسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته ثم يقول إن هذا لوعيد شديد لأهل الأرض

(باب ٤٠٠ من سأل الله العافية)

عن ٧٣٠ أوسط بن إسماعيل قال سمعت أبا بكر الصديق رضي الله عنه بعد وفاة النبي صلى الله عليه وسلم قال قام النبي صلى الله عليه وسلم عام أول مقامي هذا ثم بكى أبو بكر ثم قال عليكم بالصدق فإنه مع البر وهما في الجنة وإياكم والكذب فإنه مع الفجور وهما في النار وسلوا الله المعافاة فإنه لم يؤت بعد اليقين خير من المعافاة ولا تقاطعوا ولا تدابروا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا وكونوا عباد الله إخوانا

عن ٧٣١ معاذ مر النبي صلى الله عليه وسلم على رجل وهو يقول اللهم إني أسألك تمام النعمة قال هل تدري ما تمام النعمة قال تمام النعمة دخول الجنة

حدیث ۷۲۷ ۔ سالم بن عبداللہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ جب نبی
صلی اللہ علیہ وسلم گرج اور بجلی گرنے کی آواز (کڑک) سنتے تو فرماتے اے اللہ تو ہم کو
اپنی کڑک سے مت مار اور اپنے عذاب سے مت ہلاک کر۔ اور اس سے پہلے ہم کو عافیت عطا فرما

باب ۲۹۹ گرج سنکر

حدیث ۷۲۸ ۔ عکرمہ نے کہا حضرت ابن عباسؓ جب گرج کی آواز سنتے تو کہتے ۔
سُبْحَانَ الَّذِیْ سَبَّحَتْ لَہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کی رعد پاکی بیان کرتا ہے)
پھر کہا کہ رعد ایک فرشتہ ہے جو بادل کو ہانکتا ہے جس طرح چرواہا بکریوں کو آواز دیتا ہے ۔

حدیث ۷۲۹ ۔ عبداللہ بن زبیرؓ جب گرج کی آواز سنتے تو بات چیت چھوڑ دیتے اور کہتے
(پاک ہے وہ ذات جس کی پاکی تسبیح رعد کرتا ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے اس کی تسبیح پڑھتے ہیں) ۔
پھر کہتے یہ سخت دھمکی ہے اہل زمین کیلئے

باب ۳۰۰ اللہ سے عافیت طلب کرنا

حدیث ۷۳۰ ۔ اوسط بن اسمٰعیل نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے
بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا ۔ آپ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سال اسی
مقام پر جہاں میں کھڑا ہوا ہوں کھڑے ہوئے ۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو دئے اور فرمایا
تم سچائی اختیار کرو ۔ سچائی نیکی ہے ۔ اور یہ دونوں جنت میں ہیں ۔ جھوٹ سے پرہیز کرو ۔ جھوٹ بدکاری
ہے ۔ اور یہ دونوں دوزخ میں ہیں اور اللہ سے عافیت طلب کرو ۔
بے شک یقین کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی ۔ قطع تعلق نہ کرو
ایک دوسرے کیساتھ بے رخی سے پیش نہ آؤ ۔ آپس میں حسد اور بغض نہ رکھو ۔ اور اے اللہ کے
بندو بھائی بھائی بن جاؤ ۔

حدیث ۷۳۱ ۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے
گزرے وہ کہہ رہے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ (خدایا میں تجھ سے پوری نعمت مانگتا ہوں) آپ نے
فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ پوری نعمت کیا ہے ۔ پھر آپ ہی نے فرمایا پوری نعمت جنت میں داخل ہونا ہے

والفوز من النار ثم مر على رجل يقول اللهم انى اسألك الصبر قال قد سألت ربك البلاء فسئله العافية ومر على رجل يقول ياذا الجلال والاكرام قال سل

عن ٤٣٢ العباس بن عبد المطلب قلت يارسول الله علمني شيئا أسئل الله فقال يا عباس سل الله العافية ثم مكث قليلا ثم جئت فقلت علمني شيئاً أسأل الله به يارسول الله فقال يا عباس يا عم رسول الله سل الله العافية في الدنيا والآخرة

(باب ٣٠ من كره الدعاء بالبلاء)

عن ٤٣٣ أنس قال قال رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم اللهم لم تعطني مالا فاتصدق به فابتلى ببلاء يكون او قال فيه اجر فقال سبحان الله لا تطيقه الا قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار

عن ٤٣٤ أنس قال دخل قلت لحميد النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم دخل على رجل قد جهده من المرض فكانه فرخ منتوف قال ادع الله بشيء او سله فجعل يقول اللهم ما انت معذبي به في الآخرة فعجله في الدنيا قال سبحان الله لا تستطيعه او لا نستطيعوا الا قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار ودعا له فشفاه الله عز وجل

(باب من تعوذ من جهد البلاء)

عن ٤٣٥ عبد الله بن عمرو قال يقول الرجل اللهم انى

اور دوزخ سے نجات پانا ہے۔ پھر آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ دعا کر رہا تھا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصَّبْرَ (خدایا میں تجھ سے صبر مانگتا ہوں) آپ نے فرمایا تو نے اپنے رب سے بلا طلب کی اس سے عافیت طلب کر۔ پھر آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ کہہ رہا تھا اے "ہیبت اور بزرگی والے" آپ نے فرمایا مانگ (جو کچھ مانگنا ہے)

حدیث ۷۳۲۔ حضرت عباس بن عبد المطلب نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کچھ سکھائیے کہ میں اللہ سے طلب کروں آپ نے فرمایا۔ عباس! اللہ سے عافیت طلب کرو۔ پھر آپ تھوڑی دیر ٹھیرے رہے۔ میں پھر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کچھ سکھائیے کہ میں اس سے کچھ اللہ سے طلب کروں۔ آپ نے فرمایا اے عباس اے رسول خدا کے چچا خدا سے دنیا اور دین کی عافیت طلب کرو۔

باب ۳۰۱ مصیبتوں کی دعا کرنا ٹھیک نہیں

حدیث ۷۳۳۔ حضرت انسؓ نے کہا۔ کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب دعا کی اے اللہ تو مجھے مال نہ دے کہ میں خیرات کروں بلکہ مجھے ایسی مصیبت میں گرفتار کر جس میں ثواب ہو۔ آپ نے فرمایا۔ سبحان اللہ تو اس کی تاب لا سکے گا۔ یہ کیوں نہیں کہتا اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (خدایا تو مجھے دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور عذاب دوزخ سے محفوظ رکھ)

حدیث ۷۳۴۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے (زبیر نے کہا کہ حمید آئے میں نے کہا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا ہاں، میرے پاس ایک آدمی آیا۔ وہ بیماری کی سخت تکلیفیں جھیل چکا تھا۔ اور پر نوچے ہوئے چوزے کی طرح بن گیا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ سے کچھ مانگ لے۔ وہ کہنے لگا۔ اے اللہ تو جو عذاب مجھکو آخرت میں دینا چاہتا ہے اس کو دنیا ہی میں دیدے۔ آپ نے فرمایا سبحان اللہ۔ تو اس کی تاب نہیں لا سکے گا۔ یہ کیوں نہیں کہتا کہ خدا تو مجھے دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے۔ اور عذاب دوزخ سے بچا۔ پھر آپ نے اس کے لئے دعا فرمائی۔ اللہ بزرگ و برتر نے اس کو شفا عطا فرمائی۔

باب ۳۰۲ مصیبتوں کی تکلیف سے پناہ مانگنا

اعوذ بك من جهد البلاء ثم يسكت فاذا قال ذلك فليقل
الا بلاء فيه علا

عن ٤٣٦ أبي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان
يتعوذ من جهد البلاء ودرك الشقاء وشماتة الاعداء
وسوء القضاء

(باب ٣٠٣ من حكى كلام الرجل عند العتاب)

عن ٤٣٧ أبي نوفل ابن أبي عقرب ان اباه سال النبي صلى الله
عليه وسلم عن الصوم فقال صم يوما من كل شهر قلت بابي
انت وامي زدني قال زدني زدني صم يومين من كل شهر
قلت بابي انت وامي زدني فاني اجد قويا فقال اني اجدني
قويا اني اجدني قويا فافحم حتى ظننت انه لن يزيدني ثم قال
صم ثلاثا من كل شهر

باب ٣٠٤ غيبة

عن ٤٣٨ جابر بن عبد الله قال كنا مع رسول الله صلى الله
عليه [illegible] فارتفعت ريح خبيثة منتنة فقال [illegible]
[illegible] ريح الذين يغتابون المومنين

عن ٤٣٩ [illegible] قال هاجت ريح منتنة على عهد رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
[illegible] منافقين اغتابوا اناسا من المسلمين
[illegible] الريح لذلك

عن ٤٤٠ [illegible] بن عبد الرحمن الشامي سمعت ابن ام
عبد [illegible] اغتيب عنده مومن فنصره جزاه الله بها

حدیث ۷۳۵ - حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا۔ کہ انسان یہ کہتا ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَاءِ (مصیبتوں کی تکلیف سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں) اور خاموش ہو جاتا ہے۔ جب یہ کہے تو اتنا بھی کہدے کہ اِلَّا بَلَاءً فِیْہِ عَلَاءٌ (مگر وہ مصیبت جس میں بلندی حاصل ہو)

حدیث ۷۳۶ - حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے مصیبتوں کی تکلیف سے اور بدبختی کے حصول سے اور دشمنوں کی خوشی سے اور برے حکم سے۔

باب ۳۰۳ جس آدمی پر غصہ ہو غصہ کے وقت اس کی بات دہرانا

حدیث ۷۳۷ - ابو نوفل نے کہا کہ ان کے والد ابو عقرب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روزہ کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا ہر ایک ماہ میں ایک دن روزہ رکھ لو (ابو عقرب کہتے ہیں کہ میں نے کہا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں کچھ زیادہ فرمایئے۔ آپ نے فرمایا "زیادہ فرمایا" ہر ماہ دو دن روزہ رکھ لیا کرو۔ پھر میں نے کہا میں خود کو زیادہ قوی پاتا ہوں آپ نے فرمایا "میں خود کو قوی پاتا ہوں"، "میں خود کو قوی پاتا ہوں" پھر آپ نے سکوت فرمایا۔ میں نے خیال کیا کہ آپ زیادتی نہیں فرمائیں گے۔ پھر آپ نے فرمایا ہر ایک ماہ میں تین روزے رہو۔

باب ۳۰۴ غیبت

حدیث ۷۳۸ - حضرت جابر بن عبداللہ نے کہا۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک بری بدبو دار ہوا اٹھی آپ نے فرمایا تم جانتے ہو یہ کیا ہے۔ یہ ان لوگوں کی ہوا ہے جو مومنین کی غیبت کرتے ہیں۔

حدیث ۷۳۹ - حضرت جابرؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک بدبو دار ہوا چلی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض منافقین نے بعض مسلمانوں کی غیبت کی۔ اسی لئے یہ ہوا بھیجی گئی۔

حدیث ۷۴۰ - قاسم بن عبدالرحمٰن شامیؒ نے کہا کہ میں نے ام عبد کے بیٹے (عبداللہ بن مسعود) سے سنا ہے۔ اگر کسی شخص کے پاس کسی مومن کی غیبت کیجائے اور وہ شخص اس مومن کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا

خيرا في الدنيا والاخرة ومن اغتيب عنده مؤمن فلم
ينصره جزاه الله بها في الدنيا والاخرة شرا وما التقم
احد لقمة شرا من اغتياب مؤمن ان قال فيه ما يعلم
فقد اغتابه وان قال فيه بما لا يعلم فقد بهته

(باب ٣٠٥ الغيبة وقول الله تعالى (ولا يغتب بعضكم بعضا)

عن ٧٣١ جابر بن عبد الله قال كنا مع رسول الله صلى الله
عليه وسلم فاتى على قبرين يعذب صاحباهما فقال انهما
لا يعذبان في كبير وبلى اما احدهما فكان يغتاب الناس
واما الاخر فكان لا يتأذى من البول فدعى بجريدة رطبة
او بجريدتين فكسرهما ثم امر بكل كسرة فغرست على
قبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انه سيهون
من عذابهما ما كانتا رطبتين او لم تيبسا

عن ٧٣٢ قيس قال كان عمرو بن العاص يسير مع نفر من
اصحابه فمر على بغل ميت قد انتفخ فقال والله لان
يأكل احدكم هذا حتى يملأ بطنه خير من ان يأكل لحم مسلم

(باب ٣٠٦ الغيبة للميت)

عن ٧٣٣ ابي هريرة قال جاء ماعز بن مالك الاسلمي
فرجمه النبي صلى الله عليه وسلم عند الرابعة فمر به
رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه نفر من اصحابه فقال
رجل منهم ان هذا [illegible] اتى [illegible] صلى الله عليه وسلم
مرارا كل ذلك يرده ثم قتل كما يقتل الكلب فسكت
[illegible] صلى الله عليه وسلم حتى مر [illegible] حمار

فرمائے گا۔ اور اگر کسی شخص کے پاس کسی مومن کی غیبت کیجائے اور وہ شخص اس مومن کی مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں اس کا برا بدلہ عطا کریگا۔ کسی شخص نے مومن کی غیبت سے زیادہ برا لقمہ نہیں کھایا۔ اگر اس نے اس کے متعلق وہ بات کہی ہے جو اس میں جانتا ہے تو وہ غیبت ہے۔ اگر وہ بات کہی ہے جو اسمیں نہیں جانتا تو بہتان باندھا۔

باب ۳۰۵ غیبت۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے

حدیث ۱۴۷۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ دو قبروں پر سے گزرے جن کے مردوں پر عذاب ہو رہا تھا۔ آپ نے فرمایا ان پر کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے۔ البتہ ان میں کا ایک لوگوں کی غیبت کیا کرتا تھا۔ اور دوسرا پیشاب سے کراہت نہیں کرتا تھا۔ پھر آپ نے ایک یا دو ہری ڈالیاں منگوائیں۔ آپ نے ان کے دو ٹکڑے فرمائے پھر ان دونوں ٹکڑوں (کو قبر پر لگانے) کیلئے حکم فرمایا۔ وہ قبر پر لگا دیئے گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔ جب تک کہ یہ دونوں ڈالیاں تروتازہ رہیں یا خشک نہ ہوں

حدیث ۱۴۸۔ قیس نے کہا کہ عمرو بن عاص اپنے چند مصاحبین کے ساتھ چل رہے تھے۔ ایک مرے ہوئے خچر کے پاس سے گزرے جو پھول گیا تھا۔ آپ نے کہا۔ تمہارا اس کو پیٹ بھر کر کھانا بہتر ہے کسی مسلمان کا گوشت کھانے سے۔

باب ۳۰۶ مردے کی غیبت

حدیث ۱۴۹۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ ماعز بن مالک اسلمی آئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سنگساری کرنے کا حکم دیدیا جبکہ انہوں نے چوتھی دفعہ زنا کرنے کا اقرار کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے آپ کے ساتھ چند صحابہ تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ خائن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کئی مرتبہ آیا۔ ہر وقت آپ اس کو واپس فرماتے رہے پھر وہ مارا گیا کتے کی موت۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ یہاں تک کہ ایک مردہ گدھے کے پاس سے گزرے۔ جس کا پاؤں (اکڑ کر) کھڑا ہو گیا تھا۔ آپ نے

شمائله رجله فقال كلا من هذا قالا من جيفة حمار يا رسول الله قال فالذي نلتما من عرض أخيكما آنفا أكثر والذي نفس محمد بيده انه في نهر من أنهار الجنة يتغمس

(باب ٣٠٢ مس رأس صبي مع أبيه وبرك عليه)

عن ٣٤٤ عبادة ابن الوليد بن عبادة بن الصامت قال خرجت مع أبي وأنا غلام شاب فنلقا شيخا قلت أي عم ما يمنعك أن تعطي غلامك هذا النمرة وتأخذ البردة فتكون عليك بردتين وعليه نمرة فاقبل على أبي فقال ابنك هذا قال نعم فمسح على رأسي وقال بارك الله فيك اشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أطعموهم مما تأكلون واكسوهم مما تكتسون يا ابن أخي ذهاب متاع الدنيا أحب الى من أن ياخذ من متاع الآخرة قلت أي ابتاه من هذا الرجل قال أبو اليسر بن عمرو

(باب [illegible] دالة أهل الإسلام بعضهم على بعض)

عن ٣٤٥ محمد بن زياد قال أدركت السلف وانهم ليكونون في المنزل الواحد باهاليهم فربما نزل على بعضهم الضيف وقدر أحدهم على النار فيأخذها صاحب الضيف لضيفه فيفقد القدر صاحبها فيقول من أخذ القدر فيقول صاحب الضيف نحن اخذناها لضيفنا فيقول صاحب القدر بارك الله لكم فيها أو كلمة نحوها قال بقية وقال محمد والخبز اذا خبزوا مثل ذلك وليس

فرمایا۔ تم دونوں اس میں سے کھاؤ۔ ان دونوں نے کہا یا رسول اللہ مردار گدھے سے۔ آپ نے فرمایا۔ تم نے اپنے بھائی کی آبرو ریزی کر کے جو کچھ ابھی پایا ہے وہ اس سے زیادہ ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے۔ وہ تو جنت کی ایک نہر میں غوطے لگا رہا ہے

باب ۳۰۷ اس بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنا جو اپنے باپ کے ساتھ ہو اور اسکو برکت کی دعا دینا

حدیث ۷۴۴ ۔ عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت نے کہا۔ میں اپنے باپ کے ساتھ چلا۔ اس وقت میں ایک نوجوان لڑکا تھا۔ ہم ایک بوڑھے آدمی سے ملے۔ میں نے کہا چچا کونسی چیز مانع ہے کہ آپ اپنے غلام کو یہ کمبل دیدیں اور آپ چادر لے لیں۔ آپ پاس دو چادریں ہو جائیں گی اور اس کے پاس ایک کمبل۔ وہ میرے والد کی طرف متوجہ ہوئے کہے کیا یہ تمہارا بیٹا ہے۔ والد نے کہا ہاں۔ انھوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا۔ اللہ تجھے برکت دے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ فرما رہے تھے۔ تم غلاموں کو وہی کھلاؤ جو تم کھاؤ اور ان کو وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو۔ اے میرے بھتیجے! دنیا کی دولت کا چلا جانا مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ آخرت کی دولت میں سے کچھ لے لیا جائے۔ میں نے پوچھا بابا جان یہ کون صاحب ہیں۔ انھوں نے کہا ابوالیسر بن عمرو۔

باب ۳۰۸ مسلمانوں کی آپس میں بے تکلفی

حدیث ۷۴۵ ۔ محمدؐ بن زیاد نے کہا۔ میں نے اگلے لوگوں کو پایا ہے کہ وہ ایک ہی مکان میں اپنے اہل وعیال کے ساتھ رہتے تھے۔ بعض وقت کسی کے پاس مہمان آجاتا اور اس وقت کسی کی ہانڈی چولھے پر ہوتی تو صاحب مہمان اس ہانڈی کو مہمان کے لئے لے لیتا۔ جب ہانڈی والا ہانڈی کو گم پاتا۔ تو کہتا ہانڈی کس نے لے لی۔ صاحب مہمان کہتا ہم نے اپنے مہمان کے لئے لے لی ہے۔ ہانڈی والا کہتا اللہ تم کو اس میں برکت دے۔ یا کوئی ایسا ہی کلمہ (کہدیتا) محمدؐ نے کہا روٹی میں بھی ایسا ہی ہوتا جبکہ وہ پکائی جاتی۔ اور ان میں بانس کی ٹٹی کے سوا کوئی چیز درمیان نہ ہوتی بقیہ نے کہا۔ میں نے کہا محمدؐ بن زیاد اور

يبنون الآجر والقصب قال بقية وادركت أنا ذلك محمد بن زياد وأصحابه

(باب [illegible] إكرام الضيف وخدمته اياه بنفسه)

عن ٧٤٦ أبي هريرة أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فبعث الى نسائه فقلن ما معنا الا الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يضم أو يضيف هذا فقال رجل من الانصار أنا فانطلق به الى امرأته فقال أكرمي ضيف رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت ما عندنا الا قوت الصبيان فقال هيئي طعامك وأصبحي سراجك ونومي صبيانك اذا أرادوا عشاء فهيأت طعامها وأصبحت سراجها ونومت صبيانها ثم قامت كأنها تصلح سراجها فاطفأته فجعلا يريانه أنهما يأكلان وباتا طاويين فلما أصبح غدا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لقد ضحك الله أو عجب من فعالكما وأنزل الله (ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فاولئك هم المفلحون)

(باب [illegible] جائزة الضيف)

عن [illegible] أبي شريح العدوي قال سمعت أذناي وأبصرت عيناي حين تكلم النبي صلى الله عليه وسلم فقال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه جائزته قال وما جائزته يا رسول الله قال يوم وليلة والضيافة ثلاثة

ان کے ساتھیوں کو بھی ایسا ہی پایا۔

باب ۳۰۹ مہمان کی ضیافت اور اس کی خدمت اچھی طرح سے کرنا

حدیث ۶۷۴۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (مہمان) آیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج (مطہرات) کے پاس سے کچھ منگوایا۔ انھوں نے فرمایا۔ ہمارے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو اپنے ساتھ (کھانے میں) کون شریک کریگا۔ یا اس کی کون ضیافت کریگا۔ ایک انصاری مرد نے کہا میں۔ اسکو اپنی بیوی کے پاس لے گیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کی ضیافت کرو۔ اس عورت نے کہا ہمارے پاس بچوں کے کھانے کے سوا کچھ نہیں۔ شوہر نے کہا کھانا تیار کرو۔ چراغ روشن کرو۔ اگر بچے شام کا کھانا کھانا چاہئیں تو ان کو سلا دو۔ عورت نے کھانا تیار کیا چراغ روشن کیا اور اپنے بچوں کو سلا دیا۔ پھر کھڑی ہو گئیں یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ چراغ درست کر رہی ہیں۔ اور اسکو بجھا دیا۔ دونوں مہمان کے سامنے یہ ظاہر کر رہے تھے کہ کھانا کھا رہے ہیں حالانکہ وہ دونوں بھوکے رات گزار دیئے۔ جب صبح ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے تم دونوں کے فعل پر خوشنود ہو گیا یا تعجب ہوا۔ اور اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (وہ لوگ ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں پر اگر چہ کہ وہ تنگدست ہوں اور جو اپنے نفس کی کنجوسی سے بچتے رہتے ہیں وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں)

باب ۳۱۰ مہمان کی پر تکلف مہمانی کرنا

حدیث ۶۷۴۔ ابو شریح عدویؓ نے کہا۔ میرے ان دونوں کانوں نے سنا ہے اور میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا جو شخص کو خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو اس کو چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ مہمان کی پر تکلف کرے۔ کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ پر تکلف ضیافت کیا ہے۔ آپ نے فرمایا ایک دن اور

أيام فما كان وراء ذلك فهو صدقة عليه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت

(باب ٣١١ الضيافة ثلاثة أيام)

عن ٧٤٨ أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الضيافة ثلاثة أيام فما كان بعد ذلك فهو صدقة

(باب ٣١٢ لا يقيم عنده حتى يحرجه)

عن ٧٤٩ أبي شريح الكعبي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه جائزته يوم وليلة والضيافة ثلاثة أيام فما بعد ذلك فهو صدقة ولا يحل له ان يثوى عنده حتى يخرجه

(باب ٣١٣ اذا أصبح بفنائه)

عن ٧٥٠ المقدام أبي كريمة السامي قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليلة الضيف حق واجب على كل مسلم فمن أصبح بفنائه فهو دين عليه ان شاء اقتضاه وان شاء تركه

(باب ٣١٤ اذا أصبح الضيف محروما)

عن ٧٥١ عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله انك بعثتنا فننزل بقوم فلا يقروا نا فما ترى في ذلك فقال لنا ان نزلتم بقوم فامر لكم بما ينبغي للضيف فاقبلوا فان لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف الذي ينبغي لهم

(باب ٣١٥ خدمة الرجل الضيف بنفسه)

ایک رات ۔ اور مہمانی تین دن کی ہے ۔ اور جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے ۔ اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو ۔ اس کو چاہیئے کہ نیک بات کہے یا خاموش رہے

باب ۳۱۱ مہمانی تین دن تک ہے

حدیث ۷۴۸ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہمانی تین دن تک ہے ۔ اور جو اس سے زیادہ ہو تو وہ خیرات ہے ۔

باب ۳۱۲ میزبان کے پاس اتنی مدت نہ ٹھیرے کہ وہ نکال دے

حدیث ۷۴۹ ۔ ابو شریح کعبی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ جس شخص کو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان ہو اس کو چاہیئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے ۔ اور جس کو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان ہو اس کو چاہیئے کہ اپنے مہمان کی ایک دن ایک رات پر تکلف مہمانی کرے اور مہمانی تین دن تک ہے اس کے بعد صدقہ ہے اور مہمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ میزبان کے پاس اتنا ٹھیرا رہے کہ اسکو تکلیف پہنچا دے ۔

باب ۳۱۳ اگر کسی کے گھر میں صبح ہو

حدیث ۷۵۰ ۔ مقدام ابو کریمہ السامیؓ نے کہا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ رات میں آنے والے مہمان کی ضیافت ہر مسلمان پر حق ہے واجب ہے ۔ اگر کوئی مہمان میزبان کے گھر میں (رات میں وہیں سو کر) صبح کرے تو مہمان کو میزبان پر حق حاصل ہو گیا (یعنی ناشتہ کا مستحق ہو گیا) اگر چاہے تو اس کو حاصل کرے (ناشتہ کرے) یا چھوڑ دے ۔

باب ۳۱۴ اگر مہمان محروم صبح کرے

حدیث ۷۵۱ ۔ عقبہ بن عامرؓ نے کہا ۔ یا رسول اللہ آپ ہم لوگوں کو بھیجتے ہیں اور ہم اس قوم کے پاس اتر پڑتے ہیں ۔ وہ ہماری ضیافت نہیں کرتے اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں ۔ آپ نے فرمایا ۔ اگر تم کسی قوم کے پاس جاؤ تو تمہیں اختیار حاصل ہے ۔ اگر مہمان کے قابل ضیافت ہو تو قبول کر لو ۔ ورنہ ان سے ضیافت کا حق لے لو جوان کے حسب حال ہو

باب ۳۱۵ مہمان کی خدمت خود کرنا

عن ۷۵۲ ابي حازم قال سمعت سهل بن سعد ان ابا أسيد الساعدی دعی النبی صلی الله علیه وسلم فی عرسه وکانت امرانه خادمهم یومئذ وهی العروس فقالت أتدرون ما انقعت لرسول الله صلی الله علیه وسلم انقعت له تمرات من اللیل فی تور

باب ۳۱۶ من قدم الی ضیفه طعاما فقام یصلی

عن ۷۵۳ نعیم بن قعنب قال اتیت ابا ذر فلم اوافقه فقلت لامراته این ابو ذر قالت یمتهن سیاتیک الان فجلست له فجاء ومعه بعیران قد قطر احدهما فی عجز الآخر فی عنق کل واحد منهما قربة فوضعهما ثم جاء فقلت یا اباذر ما من رجل کنت القاه کان احب الی لقیا منک ولا ابغض الی لقیا منک قال لله ابوک وما جمع هذا قال انی کنت وأدت موؤدة فی الجاهلیة ارهب ان لقیتک ان تقول لا توبه لک لا مخرج وکنت ارجو ان تقول لک توبه ومخرج قال انی الجاهلیة أصبت قلت نعم قال عفا الله عما سلف وقال لامراته آتینا بطعام فابت ثم أمرها فابت حتی ارتفعت اصواتهما قال ایه فانکن لا تعدون ما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قلت وما قال رسول الله فیهن قال ان المراة ضلع وانک ان ترید ان تقیمها تکسرها وان تداریهن فان فیها اودا وضلعة فولت فجاءت بریدة کانها قطاة فقال کل ولا اهولنک فانی صائم ثم قام یصلی فجعل یهذب الرکوع ثم انفتل

حدیث ۷۵۲ ۔ ابو حازمؒ نے کہا میں نے سہل بن سعد سے سنا ہے کہ ابو اسید ساعدی نے اپنی شادی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی ۔ اس وقت ان کی بیوی ہی جو دلہن تھیں ان سب کی خدمت کر رہی تھیں ۔ دلہن نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کیا بھگویا تھا ۔ رات میں ایک پیالے میں میں نے آپ کے لئے چند کھجوریں بھگو دیں تھیں

باب ۳۱۶ مہمان کے سامنے کھانا لاکر خود نماز شروع کر دے

حدیث ۷۵۳ ۔ نعیم بن قعنب نے کہا ۔ میں ابو ذرؓ کے پاس آیا ان سے ملاقات نہ ہوئی میں نے ان کی بیوی سے کہا ۔ ابو ذر کہاں ہیں ۔ انھوں نے کہا کام کر رہے ہیں ۔ ابھی آپ پاس آجائیں گے ۔ میں بیٹھا رہا ۔ وہ آئے ان کے ساتھ دو اونٹ تھے ۔ ایک نے دوسرے کے پیٹ پر پانی کے قطرے گرادئے تھے ۔ اس لئے کہ ہر ایک کی گردن میں ایک مشک تھی ۔ ابو ذر نے مشکیں اتار دیں پھر آئے ۔ میں نے کہا ابو ذر تمہاری ملاقات سے زیادہ مجھے کسی کی ملاقات پسندیدہ نہیں ہے ۔ اور نہ تمہاری ملاقات سے زیادہ مجھے کوئی چیز رنج دہ ہے ۔ ابو ذر نے کہا ۔ اللہ تیرے باپ کا بھلا کرے یہ دونوں باتیں کیسے اکٹھا ہوگئیں ۔ میں نے کہا زمانہ جاہلیت میں میں نے ایک لڑکی کو زندہ دفن کر دیا تھا ۔ میں ڈر رہا تھا اگر تم سے ملوں تو تم کہوگے اب تمہاری توبہ قبول نہ ہوگی ۔ اور اس سے رہائی کی کوئی صورت نہیں اور یہ بھی امید رکھتا تھا کہ کہوگے اب تیرے لئے توبہ بھی ہے اور رہائی کی صورت بھی ہے ۔ ابو ذر نے کہا کیا زمانہ جاہلیت میں تم نے ایسا کیا ۔ میں نے کہا ہاں ۔ کہا اللہ گزری ہوئی باتوں کو معاف کر دے گا ۔ اپنی بیوی سے کہا کھانا لاؤ انھوں نے انکار کیا ۔ پھر حکم دیا ۔ انھوں نے انکار کر دیا ۔ یہاں تک کہ دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں ۔ ابو ذر نے کہا ۔ اوہ ۔ جو کچھ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس سے تم کیسے باز رہ سکتی ہو ۔ میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے متعلق کیا فرمایا ہے ۔ کہا آپ نے فرمایا ہے کہ عورت ایک پسلی ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ دے گا ۔ اگر تم ان کی مدارات کرو تو ان میں کجی رہے گی ۔ پھر وہ مڑیں اور ثرید (چکولیاں یا وہ روٹی جو شوربے میں چوری گئی ہو) لے آئیں ۔ وہ سنگ خور دہ پرندے کے جیسا تھا ۔ کہا کھاؤ میں تمہارا ہرگز ساتھ نہ دوں گا میں روزہ دار ہوں

فأكل فقلت أنا لله ما كنت أخاف أن تكذبني قال لله أبوك وما كذبتُ منذ لقيتني قلت ألم تخبرني أنك صائم قال بلى إني صمت من هذا الشهر ثلاثة أيام فكتب لي أجره فحَلَّ لي الطعام

(باب ۳۱۷ نفقة الرجل على أهله)

عن ۷۵۴ ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن من أفضل دينار أنفقه الرجل على عياله ودينار أنفقه على أصحابه في سبيل الله ودينار أنفقه على دابته في سبيل الله قال أبو قلابة وبدأ بالعيال وأي رجل أعظم أجرا من رجل ينفق على عيال صغار حتى يغنيهم الله عز وجل

عن ۷۵۵ أبي مسعود البدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أنفق نفقة على أهله وهو يحتسبها كانت له صدقة

عن ۷۵۶ جابر قال قال رجل يا رسول الله عندي دينار قال أنفقه على نفسك قال عندي آخر فقال أنفقه على خادمك أو قال على ولدك قال عندي آخر قال ضعه في سبيل الله وهو أخسها

عن ۷۵۷ أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أربعة دنانير دينارا أعطيته مسكينا ودينارا أعطيته في رقبة ودينارا أنفقته في سبيل الله ودينارا أنفقته على أهلك أفضلها الذي أنفقته على أهلك

(باب ۳۱۸ يوجر في كل شيء حتى اللقمة يرفعها الى في امرأته)

عن ۷۵۸ سعد بن أبي وقاص أنه أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم

پھر نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے۔ رکوع کرنے گئے۔ پھر لوٹ آئے۔ اور کھانا کھائے۔ میں نے اِنَّا لِلّٰہ کہا پھر میں نے کہا میں خیال بھی نہیں کرتا تھا کہ آپ جھوٹ بولینگے۔ انھوں نے کہا خدا تیرے باپ کا بھلا کرے۔ جب سے تم مجھ سے ملے ہو میں نے جھوٹ نہیں کہا ہے۔ میں نے کہا کیا آپنے مجھ سے نہیں کہا تھا کہ آپ روزہ دار ہیں۔ انھوں نے کہا ہاں اس ماہ میں میں نے تین روزے رکھے ہیں۔ میرے لئے ایک ماہ کے روزے لکھ دئے گئے اور کھانا جائز ہو گیا ایک دن کے روزہ کا ثواب ملگیا مزید مہمانی کی خاطر توڑ دیا۔

باب ۳۱۷ اہل و عیال پر خرچ کرنا۔

حدیث ۷۵۴ ۔ حضرت ثوبانؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ فضیلت والی وہ اشرفی ہے جس کو انسان اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے۔ اس کے بعد وہ اشرفی ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے دوستوں پر خرچ کرے۔ اس کے بعد وہ اشرفی ہے جو اللہ کی راہ میں سواری پر خرچ کرے۔ ابو قلابہ راوی نے کہا آپنے پہلے عیال کا ذکر فرمایا ہے (اور سچ تو یہی ہے کہ) اس مرد سے زیادہ ثواب پانیوالا کونسا مرد ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں پر اسوقت تک خرچ کرتا رہے کہ اللہ بزرگ و برتر انکو بے نیاز بنا دے۔

حدیث ۷۵۵ ۔ ابو مسعود بدریؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنے عیال پر کچھ خرچ کرتا ہے اور اس سے ثواب کی امید رکھتا ہے تو اس میں اس کے لئے صدقہ کا ثواب ہے۔

حدیث ۷۵۶ ۔ حضرت جابرؓ نے کہا۔ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس ایک دینار ہے آپ نے فرمایا اپنی ذات کیلئے خرچ کرو۔ پھر اس نے کہا میرے پاس ایک اور ہے آپنے فرمایا اپنے خدمتگار پر خرچ کرو یا اپنے بچے پر۔ پھر اس نے کہا میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو خدا کی راہ میں دیدے اس کا ثواب پہلے کے ثواب سے کم درجہ ہے۔

حدیث ۷۵۷ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چار اشرفیاں ہیں۔ ان میں سے ایک مسکین کو دیدو۔ دوسری اشرفی آزاد کرنے میں صرف کرو تیسری اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور چوتھی اپنے اہل پر خرچ کرو تو ان سب میں افضل وہ اشرفی ہوگی جس کو تو نے اہل پر خرچ کیا ہے۔

باب ۳۱۸ ہر چیز میں ثواب ہے یہانتک کہ اس نوالے میں بھی جو اپنی بیوی کو کھلایا جائے

حدیث ۷۵۸ ۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے (سعد سے) فرمایا

قال لسعد انك لن تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله عزوجل الا اجرت بها حتى ما تجعل في فم امرأتك

(باب ٣١٩ الدعاء اذا بقي ثلث الليل)

عن ٧٥٩ أبي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل ربنا تبارك وتعالى في كل ليلة الى السماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الآخر فيقول من يدعوني فاستجيب له من يسئلني فاعطيه من يستغفرني فاغفر له

(باب ٣٢٠ قول الرجل فلان جعد اسود اوطويل قصير يريد الصفة ولا يريد الغيبة)

عن ٧٦٠ ابن شهاب قال أخبرني ابن أخي ابي رهم كلثوم بن الحصين الغفاري انه سمع ابا رهم وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الذين بايعوه تحت الشجرة يقول غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك فقمت لبسنة بالاخضر فصوت قريبا منه فالقى علينا النعاس فطفقت استيقظ وقد دنت راحلتي من راحلته فيفزعني دنوها خشية ان تصيب رجله في الغرز فطفقت اوخر راحلتي حتى غلبتني عيني بعض الليل فزاحمت راحلتي راحلة رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجله في الغرز فاصبت رجله فلم استيقظ الا بقوله حس فقلت يارسول الله استغفرلي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سر فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يسئلني عن من تخلف من بني غفار فقال وهو يسئلني فقال ما فعل النفر الحمر الطوال الثط قال فحدثته بتخلفهم قال فما فعل السود الجعاد

اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے تو جو کچھ خرچ کرے گا اس میں ثواب پائے گا یہاں تک کہ اس میں بھی جو اپنی بیوی کو کھلائے۔

باب ۳۱۹ تہائی رات باقی رہنے پر دعا کرنا

حدیث ۵۹ ۷ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہر رات آخری آسمان پر نزول فرماتا ہے۔ جب کہ آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے۔ فرماتا ہے جو مجھ سے دعا کرے گا۔ میں اس کی دعا قبول کروں گا۔ جو مجھ سے مانگے گا میں اس کو دوں گا۔ جو مجھ سے بخشش طلب کرے گا میں اس کو بخش دوں گا۔

باب ۳۲۰ یہ کہنا کہ فلاں شخص گھونگر والے بال۔ سیاہ رنگ یا دراز قد یا پست قد ہے اس سے مقصد صفت بیان کرنا ہو نہ کہ غیبت کرنا

حدیث ۳۶۰ ۔ ابن شہاب نے کہا مجھ سے ابو رہم کے بھتیجے کلثوم بن حصین غفاریؓ نے کہا انہوں نے کہا ابو رہم سے سنا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان صحابہ میں سے تھے جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی کہا کہ میں غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھا ایک رات میں (مقام) اخضر میں ٹھیرا رہا۔ میں آپ سے قریب ہوگیا۔ اونگھ ہم پر طاری ہوگئی میں میں بیدار رہنے لگا۔ میری سواری آپ کی سواری سے قریب ہوگئی۔ سواری کا قریب ہونا مجھے خوفزدہ کر دیا۔ خوف اس بات کا تھا کہ آپ کے پاؤں کو جو رکاب میں ہے تکلیف پہنچے۔ میں اپنی سواری کو پیچھے ہٹانے لگا۔ حتی کہ رات کے کسی حصہ میں نیند مجھ پر غالب ہوگئی۔ میری سواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری سے جا لگی۔ آپ کا پاؤں رکاب میں تھا۔ میری سواری کا آپ کے پاؤں کو گھسا لگا۔ آپ حس فرماتے ہی میں بیدار ہوگیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میرے لئے بخشش طلب فرمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلو۔ پھر آپ مجھ سے بنی غفار کی حالت دریافت فرمانے لگے جو پیچھے رہ گئے تھے۔ آپ مجھ سے دریافت فرمارہے تھے۔ وہ سرخ رنگ دراز قد کوسہ داڑھی والی جماعت کیا ہوگئی۔ میں نے ان کا پیچھے رہ جانا آپ سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا وہ سیاہ رنگ گھونگر والے بال پست قد لوگ جن کے اونٹ شبکہ شرخ میں ہیں کیا۔

القصار الذين لهم نعم بشبكة شراخ فتذكرتهم في بني غفار فلم اذكرهم حتى ذكرت انهم من أسلم فقلت يارسول الله اوليك من اسلم قال فما يمنع احد اولئك حين يتخلف ان يحمل على بعير من ابله امرا نشيطا في سبيل الله فان اعز أهلي علي ان يتخلف عن المهاجرين من قريش والانصار وغفار واسلم

عن ٧٦١ عائشة رضي الله عنها قالت استاذن رجل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال بئس اخو العشيرة فلما دخل انبسط اليه فقلت له فقال ان الله لا يحب الفاحش المتفحش

عن ٧٦٢ عائشة رضي الله عنها قالت استاذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم سودة ليلة جمع وكانت امراة ثقيلة ثبطة فاذن لها

باب ٣٢١ من لم ير بحكاية الخبر بأساً

عن ٧٦٣ ابن مسعود قال لما قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم غنائم حنين بالجعرانة ازدحموا عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عبدا من عباد الله بعثه الله الى قوم فكذبوه وشجوه فكان يمسح الدم عن جبهته و يقول اللهم اغفر لقومي فانهم لا يعلمون قال عبد الله بن مسعود فكاني انظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحكي الرجل يمسح عن جبهته

باب ٣٢٢ من ستر مسلما

عن ٧٦٤ ابي الهيثم قال جاء قوم الى عقبة بن عامر فقالوا

ہو گئے ۔ میں ان کو بنی غفار میں خیال کرتا رہا۔ وہ مجھے یاد نہیں آئے ۔ پھر مجھے یاد آگیا کہ وہ بنی اسلم کے ہیں ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ قبیلہ اسلم کے ہیں ۔ آپ نے فرمایا اگر وہ پیچھے رہ جائیں تو ان کو کیا چیز مانع ہے کہ اپنے اونٹوں میں سے کسی ایک پر ایک جوانمرد آدمی کیلئے سوار کر دے ۔ قریش انصار بنی غفار بنی اسلم کے گرامی عزیز مہاجرین سے پیچھے رہ گئے ہیں ۔

حدیث ۷۶۱ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ۔ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی ۔ آپ نے فرمایا قبیلہ کا بڑا آدمی ہے ۔ جب وہ اندر آیا ۔ آپ اس سے خوشی خوشی سے ملے ۔ میں نے (اس بارے میں) دریافت کیا آپ نے فرمایا اللہ بدکار بد زبان کو دوست نہیں رکھتا ۔

حدیث ۷۶۲ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت سودہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کیں (اندھیرے سے چلے جانے کی) کیونکہ وہ موٹی اور وزنی تھیں ۔ آپ نے ان کو اجازت دیدی ۔

باب ۳۲۱ کسی خبر کے بیان کرتے وقت نقل کرنے میں مضائقہ نہیں

حدیث ۷۶۳ ۔ ابن مسعودؓ نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ میں حنین کا مال غنیمت تقسیم فرمایا ۔ لوگ آپ پر ٹوٹ پڑنے لگے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو ایک قوم کے پاس بھیجا ۔ انھوں نے اس کو جھٹلایا اور اس کا سر زخمی کر دیا ۔ وہ اپنی پیشانی سے خون پونچھتے جاتے تھے ۔ اور فرماتے تھے خدایا میری قوم کو بخشدے وہ نہیں جانتی ۔ عبد اللہ بن مسعود نے کہا ۔ کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنی پیشانی سے پونچ پونچ کر اس بندے (پیغمبر) کی حکایت بیان فرما رہے تھے ۔

باب ۳۲۲ مسلمان کی عیب پوشی کرنا

حدیث ۷۶۴ ۔ ابو الھیثم نے کہا عقبہ بن عامر کے پاس ایک قوم آئی ۔ انھوں نے کہا ۔ ہمارے پڑوسی شراب پینے میں اور بد حرکتیں کرتے ہیں ۔ کیا ہم امام (حاکم)

ان لنا جارا نا يشربون ويفعلون افنرفعهم الى الامام قال لا
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من رأى من مسلم عورة
تسترها كان كمن احيا موؤدة من قبرها

باب ٣٢٣ قول الرجل هلك الناس

عن ٧٦٥ ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا
سمعت الرجل يقول هلك الناس فهو اهلكهم

باب ٣٢٤ لا يقل للمنافق سيد

عن ٧٦٦ عبد الله بن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا تقولوا للمنافق سيد فانه ان يك سيدكم فقد
سخطتم ربكم عز وجل.

باب ٣٢٥ ما يقول الرجل اذا زكى

عن ٧٦٧ عدي ابن ارطاة قال كان الرجل من اصحاب النبي
صلى الله عليه وسلم اذا زكى قال اللهم لا تواخذني بما يقولون
واغفرلي ما لا يعلمون

عن ٧٦٨ ابي قلابة ان ابا عبد الله قال لابي مسعود او ابن
مسعود قال لابي عبد الله ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم
في زعم قال بئس مطية الرجل

عن ٧٦٩ ابي المهلب ان عبد الله بن عامر قال يا أبا مسعود
ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في زعموا قال سمعته
يقول بئس مطية الرجل وسمعته يقول لعن المؤمن كقتله

باب ٣٢٦ لا يقول لشئ لا يعلمه الله يعلمه

عن ٧٧٠ ابن عباس لا يقولن احدكم لشئ لا يعلمه والله

کے پاس ان کی شکایت کریں۔ انھوں نے کہا نہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اگر کوئی شخص کسی مسلمان کا عیب دیکھے اور اس کو چھپائے تو گویا اس نے ایک زندہ دفن کئے ہوئے مردہ کو قبر سے نکالکر زندہ کر دیا۔

باب ٣٢٣ کسی آدمی کا یہ کہنا کہ لوگ ہلاک ہوئے

حدیث ۷۶۵۔ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم کسی آدمی سے یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ ہلاک ہوگئے۔ تو سمجھو کہ سب سے زیادہ وہی ہلاک ہوگیا۔

حدیث ۷۶۶۔ عبداللہ بن بریدہؓ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم منافق کو سردار نہ کہو اگر تم اس کو سردار کہوگے تو تم اپنے پروردگار کو ناراض کروگے۔

باب ٣٢٥ تعریف کرنے پر کیا کہے

حدیث ۷۶۷۔ عدی بن ارطاةؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی کی تعریف کیجاتی تو وہ کہتے خدایا یہ لوگ جو کہہ رہے ہیں اس پر مجھے مواخذہ نہ فرما۔ اور میرے ان عیبوں کو بخشدے جن کو وہ نہیں جانتے۔

حدیث ۷۶۸۔ ابو قلابہ سے روایت ہے کہ ابو عبداللہ نے ابو مسعود یا ابن مسعود سے پوچھا۔ گمان کے متعلق تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا۔ کہا آپ نے فرمایا وہ آدمی کی بری سواری ہے۔

حدیث ۷۶۹۔ ابو مہلب سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عامر نے ابو مسعود سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تم نے لوگوں کے گمان کے متعلق کیا سنا۔ انھوں نے کہا میں نے آپ سے سنا فرمارہے تھے گمان آدمی کی بری سواری ہے اور میں نے آپ سے یہ بھی سنا فرماتے تھے مومن پر لعنت کرنا گویا اس کو قتل کرنا ہے۔

باب ٣٢٦ اگر کسی بات کو خود نہیں جانتا ہو تو کہے اللہ زیادہ جانتا ہے۔

حدیث ۷۷۰۔ ابن عباسؓ نے کہا۔ تم میں سے کوئی شخص کسی بات کو جو خود نہیں

يعلم غير ذلك نيعم الله ما لا يعلم فذاك عند الله عظيم

باب ۳۲۷ قوس قزح

عن ۷۷۱ ابن عباس قال المجرة باب من ابواب السماء واما قوس قزح فامان من الغرق بعد قوم نوح عليه السلام

باب ۳۲۸ المجرة

عن ۷۷۲ ابي الطفيل سأل ابن الكوا عليا عن المجرة قال هو شرج السماء ومنه فتحت السماء بماء منهمر

عن ۷۷۳ ابن عباس القوس امان لاهل الارض من الغرق والمجرة باب السماء الذى تنشق منه

باب ۳۲۹ من كره ان يقال اللهم اجعلنى فى مستقر رحمتك

عن ۷۷۴ ابي الحارث الكرمانى قال سمعت رجلا قال لابي رجا اقراء عليك السلام واسئل الله ان يجمع بيني وبينك فى مستقر رحمته قال وهل يستطيع احد ذلك قال فما مستقر رحمته قال الجنة قال لم تصب قال فما مستقر رحمته قال قلت رب العالمين ۔

باب ۳۳۰ لاتسبوا الدهر

عن ۷۷۵ ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم يا خيبة الدهر كان الله هو الدهر

عن ۷۷۶ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقل احدكم يا خيبة الدهر قال الله عز وجل انا الدهر ارسل الليل والنهار فاذا شئت قبضتهما ولا يقولن للعنب الكرم فان الكرم الرجل المسلم

جاننا ہرگز یہ نہ کہے کہ اللہ کو اس کا علم ہے۔ ممکن ہے کہ واقعہ اس کے خلاف ہو۔ اس سے اللہ کو اس چیز کا علم ہونا پایا جائیگا جس چیز کا اس کو علم نہیں ہے۔ یہ (اتھام) اللہ پر بہت بڑا ہے۔

باب ۳۲۷ قوس قزح

حدیث ۱۷۷۱۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کہکشاں آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ اور قوس قزح نوح علیہ السلام کی قوم کے بعد کی قوم کیلئے ڈوبنے سے امن کی علامت ہے

باب ۳۲۸ کہکشاں

حدیث ۱۷۷۲۔ ابوطفیل رضی اللہ عنہ نے کہا۔ ابن الکوا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مجرہ کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے کہا وہ آسمان سے پانی نازل ہونے کا راستہ ہے۔ اسی سے پانی کے سیلاب (طوفان نوح) کا راستہ کھولا گیا تھا۔

حدیث ۱۷۷۳۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا قوس قزح اہل زمین کیلئے ڈوبنے سے امن کی علامت ہے۔ اور مجرہ آسمان کی وہ جگہ ہے جہاں سے آسمان پھٹے گا۔

باب ۳۲۹ جس کو یہ کہنا ناگوار ہو۔ اللھم اجعلنی فی مستقر رحمتک

حدیث ۱۷۷۴۔ ابوالحارث کرمانی رضی اللہ عنہ نے کہا۔ میں نے ایک آدمی سے سنا جو ابو رجاء سے کہہ رہا تھا۔ میں آپ کو سلام کرتا ہوں اور میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھکو اور تم کو اپنی مستقر رحمت میں رکھے۔ کہا کیا کوئی اس کی استطاعت رکھتا ہے۔ کہا مستقر رحمت کیا چیز ہے۔ کہا جنت ہے۔ کہا تو نے درست نہیں کہا۔ کہا پھر مستقر رحمت کیا ہے۔ کہا وہ رب العالمین ہے۔

باب ۳۳۰ زمانے کو گالی نہ دو

حدیث ۱۷۷۵۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز تم میں سے کوئی شخص۔ ہائے زمانے کی خرابی نہ کہے۔ بے شک کہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

حدیث ۱۷۷۶۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ہائے زمانے کی خرابی نہ کہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا میں ہی زمانہ ہوں۔ رات اور دن کو میں ہی بھیجتا ہوں۔ جب چاہوں ان کو روک لوں گا اور انگور کو کرم نہ کہو کرم تو مرد مسلمان ہے۔

مترجم کی دیگر کتابیں

نمبر	کتاب	قیمت	نمبر	کتاب	قیمت
(۱)	شرح قصیدہ بانت سعاد	۶/	(۱۹)	مختصر النحو حصہ سوم	۲/
(۲)	قربانی اور عید اضحیٰ کے مسائل	۱/۶	(۲۰)	ترجمہ آفرین یادگار نادر شاہ	۱۰/
(۳)	ترجمہ الاناشید جز اول	۶/	(۲۱)	〃 معین ادب معہ متن	۱۲/
(۴)	ترجمہ وقائع عالمگیر	۸/	(۲۲)	〃 عصر پہلوی	۸/
(۵)	قواعد عربی جماعت پنجم	۴/	(۲۳)	تفسیر کلیمی	۸/
(۶)	ترجمہ الاناشید جز دوم	۶/	(۲۴)	الادب المفرد معہ ترجمہ پارہ اول	۱۲/
(۷)	〃 〃 〃 سوم	۶/	(۲۵)	معراج القواعد حصہ اول	۱۲/
(۸)	وحید القواعد	۸/	(۲۶)	الادب المفرد معہ ترجمہ پارہ دوم	۱۲/
(۹)	بلاغت	۸/	(۲۷)	معراج القواعد حصہ دوم	۸/
(۱۰)	ترجمہ الارنب الذکی	۲/	(۲۸)	الادب المفرد معہ ترجمہ پارہ سوم	۱۲/
(۱۱)	مختصر النحو حصہ اول	۲/	(۲۹)	〃 〃 〃 چہارم	۱۲/
(۱۲)	ترجمہ ابو صیر ابو قیر	۲/	(۳۰)	شرح رباعیات باباطاہر	۴/
(۱۳)	ترجمہ القراۃ الرشیدہ جز دوم	۸/	(۳۱)	〃 دروس نو جز دوم	۴/
(۱۴)	العروض	عہ	(۳۲)	ترجمہ الدروس العربیہ جز اول	۴/
(۱۵)	ترجمہ درۃ الاخبار	عہ/۸	(۳۳)	〃 〃 〃 دوم	۵/
(۱۶)	ترجمہ فقہ اکبر	۶/	(۳۴)	〃 〃 〃 سوم	۶/
(۱۷)	شرح مناجات حضرت عبداللہ انصاری	۶/	(۳۵)	خلاصہ ہمارا ہندوستان	۸/
(۱۸)	مختصر النحو حصہ دوم	۲/	(۳۶)	رحمت دو عالم	عہ

ملنے کا پتہ

سلطان بکڈپو بیرون کالی کمان روبرو مدرسہ دار العلوم سرکار عالی و درسگاہ علوم شرقیہ یاقوت پورہ